دو سر پھرے از فاطمہ لغاری

WWW.NOVELSCLUBB.COM

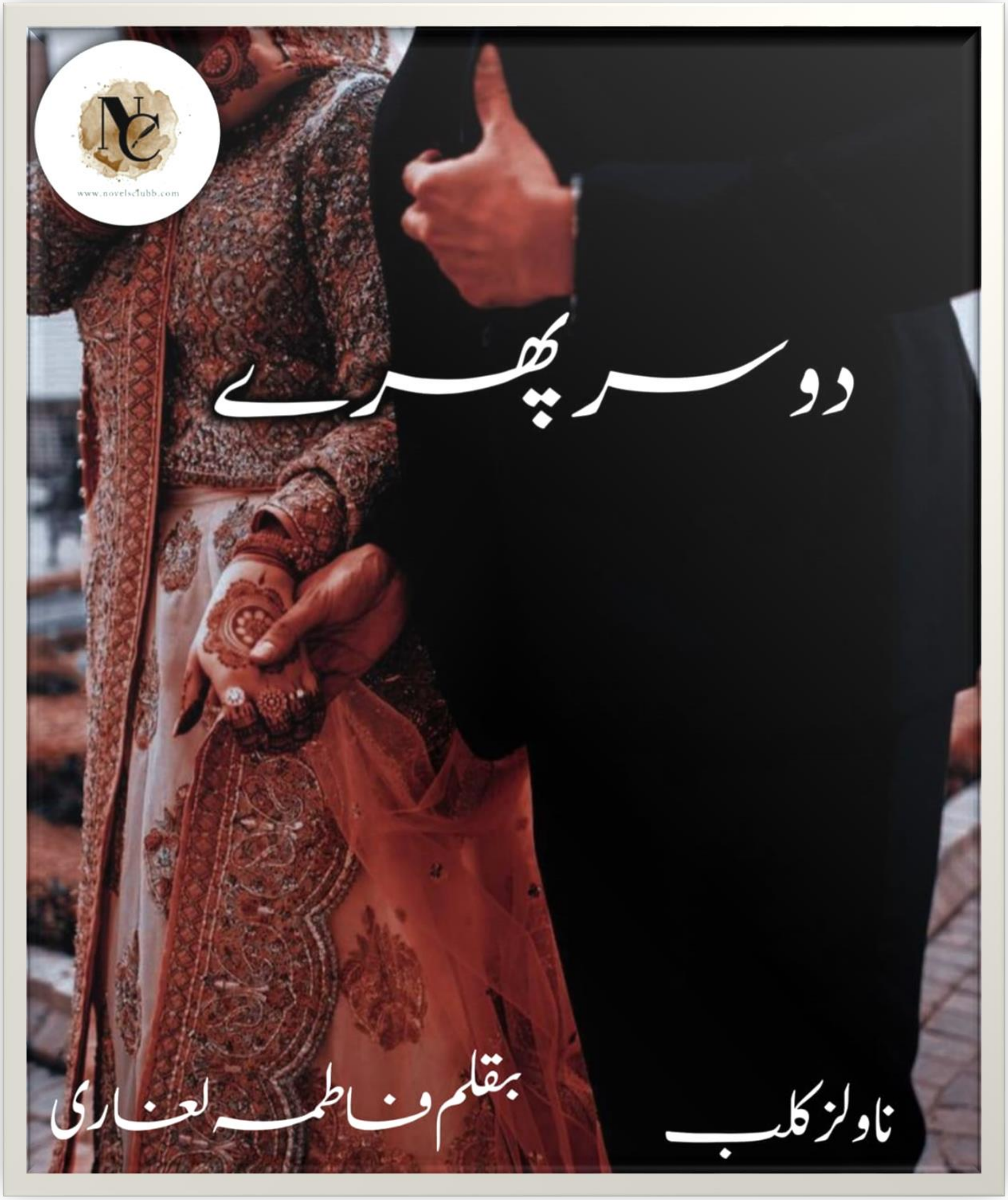

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوسر پھرے

از فاطمہ لغاری

کزن میرج سے مجھے ہمیشہ سے چڑ تھی بلکہ مجھے میرج سے ہی ہمیشہ سے چڑ تھی۔ اسے آپ قسمت کی خرابی سمجھیں یا خاندانی روایات کی پاسداری کہ کالج کے بعد ہی میری شادی کا شور اٹھ گیا۔یہ جو بڑے ہوتے ہیں ناں بہت گھنے میسنے ہوتے ہیں ،کانوں کان خبر نہیں ہونے دیتے کسی بات کی اب وہ الگ بات ہے کہ ہم چھوٹے ذرا ٹیڑھے ہوتے ہیں تو خبر لگ ہی جاتی ہیں۔۔۔اب اپنی کیا تعریف کروں میں ۔۔۔۔۔بس چھوڑیں اسے۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی تو کافی دنوں سے گھر میں عجیب ہی ماحول بنا ہوا تھا۔سب بڑوں کی معنی خیز نظریں اٹھتے بیٹھتے مجھے اپنا طواف کرتے محسوس ہو رہی تھیں لیکن میں نے لاپرواہی ظاہر کی۔لاپرواہی کی مار تھی کہ کچھ دنوں بعد پتہ چل ہی گیا کہ ایسی ہی صورتحال سے ایک گیدڑ بھی گزر رہا تھا۔۔۔میری شادی میرے تایازاد کے ساتھ طے کر دی گئی تھی۔

اس کا نام نوشیر واں تھا،پیار سے سب اسے شیر خان کہتے تھے۔دنیا کے سارے شیر اسی غم میں مارے گئے جو بچ گئے ہیں وہ بے غیرت ہیں بھئی۔۔۔۔ !

نوشیر واں عرف شیر خان جوائنٹ فیملی سسٹم کی وجہ سے ہمارے ساتھ ہی رہتا تھا(قسمت کی خرابی)۔مجھ سے چار سال بڑا تھا خود کو بہت ہی کوئی تیس مار خان سمجھتا تھا۔۔۔یہ تیس مار خان ناں میرے دو جوتوں کی مار تھا لیکن خیر۔۔۔چھوڑیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نجانے کیسے ناولز میں ہیروئن کی پھپھو کا بیٹا وقار اور وجاہت کی چلتی پھرتی مثال ہوتا ہے، بے مثال ہوتا ہے، خوبرو جوان ہوتا ہے ادھر تو یہ بڑی بڑی آنکھوں کے نیچے جلیبی کی طرح سیدھی ناک اور۔۔۔۔اچھا اللہ جی سوری غلطی سے منہ سے نکل گیا۔

نوشیرواں اچھا تھا۔۔عام سی شکل وصورت کا حامل۔۔وہ بھی عام میں بھی عام اور اسی عام عام کے چکر میں آم کے موسم میں ہماری شادی رکھ دی گئی۔ تیز گرمی میں شادی (نوشیرواں کی نحوست کا اثر تھا ورنہ جون جلائی میں گرمی ہوتی ہے بھلا؟)

اس کے لئے قبول ہے بولتے ہوئے میرا دل کر رہا تھا اپنی زبان کاٹ لوں نہیں بلکہ اس کی زبان کاٹ لوں۔نہ وہ ہوتا نہ میری شادی ہوتی۔۔ !

عجیب بلا بلا قسم کی رسومات سے فارغ ہو کر جب مجھے کمرے میں لے گئے (اپنے اُس خوبصورت کمرے کو چھوڑ کر دوسری منزل پر اس مرغی کے دڑبے میں آنا میرے لئے محال ہو رہا تھا)۔

وہ صاحب زادے غائب تھے (کاش وہ اغوا ہو جائے پلیز اللہ جی۔۔۔!) گرمی عروج پر تھی۔ مر مر کر چلتا وہ پنکھا نجانے کتنے عرصے سے گندے نے صاف نہیں کیا تھا۔ مٹی جھالر کی طرح پنکھے کے پروں سے لٹک رہی تھی۔ دیوار پر وہ اے سی ۔۔۔ کوئی پوچھتا اس سے کتنے سالوں سے اس نے اس کی جالیاں صاف نہیں کی تھیں؟ نگوڑ مارا۔۔!

اپنی اس کارپیٹ جتنی فراک کو سنبھالتی میں بیڈ سے اتری (یاد رہے کسی ہیروئن کی طرح میں خوبصورتی کا مجسم نہیں لگ رہی تھی بلکہ آٹے میں تھوپی گئی چڑیل لگ رہی تھی۔ اچھی بھلی شکل کا بیڑا غرق کر کے رکھ دیا تھا بیوٹیشن نے۔۔) بھاری جیولری جو مجھ پر ایسے لادی گئی تھی جیسے گدھے پر آٹے کی بوریاں (کوئی مناسب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مثال سمجھ نہیں آئی اللہ جی سوری۔)جیولری اتار کر میں نہانے کی غرض سے واشروم کی طرف بڑھ گئی۔

بہت دیر بعد جب میں باہر نکلی تو وہ جناب بیڈ پر بیٹھے فرصت سے مجھے گھورنے میں مصروف تھے۔میں اسے نظرانداز کرتی آگے بڑھ جاتی اگر وہ اٹھ کر میرے روبرو آن کر نہ کھڑا ہوتا۔

"مجھے لگا تم صدمے سے اپنی جان دے چکی ہو۔ایک گھنٹہ بہت زیادہ نہیں ہے؟"میں نے ایک نظر دیوار پر نسب گھڑی کو دیکھا جو رات کے بارہ بجا رہی تھی۔میں نے واقعی بہت دیر لگائی تھی۔

"یہ کام تم بھی کر سکتے ہو۔"میں اس کے سائیڈ سے نکل کر بیڈ کی طرف بڑھی۔

"کدھر؟"وہ دائیں ابرو اٹھائے پوچھ رہا تھا۔

" سونے لگی ہوں نیند آرہی ہے۔ "

" یہاں میں سوؤں گا تم صوفے پر جاسکتی ہو۔" تھا کوئی اس جیسا بد تمیز انسان؟

" محترم گیدڑ خان میں آپ کے لئے اپنا کمرہ چھوڑ کر آئی ہوں، اب میں تو یہیں سوؤں گی آپ اپنا بندوبست۔۔۔" وہ میری بات پوری ہونے سے پہلے ہی آگے آیا تھا۔ تکیہ اٹھا کر مجھے پکڑایا، چادر میرے منہ پر ماری (اس نے تمیز سے پکڑائی تھی مگر مجھے اپنا آپ معصوم بھی تو دکھانا ہے ناں۔۔!) اور کلائی سے پکڑ کے مجھے صوفے کے پاس لے گیا۔

" چاہو تو یہاں سو جاؤ ورنہ اپنے کمرے میں۔ کوئی پوچھے تو کہہ دینا شیر و نے کمرے سے نکال دیا ہے۔ باقی میں ہینڈل کرلوں گا۔" ایک تپاتی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہ چینج کرنے کے لئے ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گیا۔ میں نے بے اختیار دانت پیسے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کا ہینڈل کرنا میں جانتی تھی۔سارا ملبہ مجھ پر ڈال کر سکون سے کونے میں بیٹھ کر تماشا دیکھنا۔ذلیل انسان۔۔ !!

-:______________________________

اس کا نام حیا تھا۔حیا۔۔۔

بے چاری حیا نے بھی اس کا نام سن کر حیا سے خودکشی کر لی ہوگی۔۔۔اسے کرنی بھی چاہیئے اگر اس میں تھوڑی سی بھی حیا ہے تو !

بچپن سے میں اس کی منحوس شکل دیکھ دیکھ کر عاجز آچکا تھا،بس کہیں موقع ملے اور گلا دبادوں والا حال تھا میرا۔قسمت کی ستم ظریفی کہ میں مستقبل میں اپنی نام نہاد ایک عدد بیوی کا قاتل بننے والا تھا۔شوہر نے بیوی کو سانس لینے کی وجہ سے قتل کردیا واو !

خیر اب میں اتنا بھی ظالم نہیں ہوں تو۔۔آگے بڑھتے ہیں !

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسٹیج پر محترمہ ایسے پھیل کر بیٹھی تھیں جیسے باپ کا مال ہو۔ٹھیک ہے شادی پر خرچ چاچو نے کیا تھا مگر بندہ تھوڑی جگہ تو دیتا ہے بیٹھنے کی۔ٹانگوں میں درد ہونے لگا تھا اس کی وجہ سے اور اپنا مستقبل اندھیر ہوتے دیکھ کر سر کے گرد الگ تارے ناچ رہے تھے۔۔۔

کمرے میں آیا تو محترمہ واشروم میں تھیں۔سوا ایمر جنسی ہوتی ہے بھئی تھوڑا تو سوچتا ہے بندہ گھنٹہ گھنٹہ واشروم میں کون رہتا ہے؟!(مر جاتی تو اچھا تھا۔۔۔ سوری اللہ جی۔۔۔!)میرا خون تو تب کھول اٹھا تھا جب محترمہ بیڈ پر قبضہ جمائے لیٹنے لگی تھیں۔کمرے میں برداشت کر رہا تھا ناں بس کافی تھا۔ !

فریش ہونے کے بعد جب میں کمرے میں آیا تو اسے غصے سے صوفے پر لیٹا پایا۔

ہائے ٹھنڈ مل گئی تھی دل کو۔وہ کہتے ہیں ناں ""چس"" آگئی۔۔ !

پوری رات بہت مزے سے گزری میری۔ وہ پوری رات کروٹیں بدلتی رہی تھی۔ صوفے کے بالکل اوپر اے سی لگا تھا جس کی وجہ سے وہاں ہوا نہیں لگتی تھی۔ اے سی میں کچھ خرابی بھی تھی سالا بار بار ٹرپ ہو جاتا تھا جس کی وجہ سے کمرہ بھی کچھ خاص ٹھنڈا نہیں ہوتا تھا۔۔۔

رات کے دو بجے وہ صوفے پر چڑھ کر کھڑی اے سی کی کھلی پٹی کے آگے کھڑی اپنی گرمی مٹا رہی تھی۔ اس وقت مجھے ٹرپ ہوتا اے سی اتنا پیارا لگا تھا کہ میں نے دل میں عہد کر لیا تھا کہ چار مہینوں سے جو جالیاں صاف نہیں کی تھیں صبح پہلی فرصت میں یہ کام کروں گا۔

اس کی قسمت خراب تھی بہت زیادہ خراب۔۔۔ وہ اے سی کے آگے کھڑی ہوئی تھی لائٹ کو حیا آ گئی اور پھر۔۔۔۔۔۔ڈز۔۔۔ !

:-____

انسان انسان نہیں رہا۔۔ !

یہ جملہ کئی بار سنا تھا مگر مطلب آج سمجھ میں آیا ہے۔کوئی مروت اور انسانیت نام کی چیز نہیں ہے اس گیدڑ میں۔زیادہ نہیں تو کم از کم بیوی ہونے کا ہی لحاظ کر لیتا، میں ساری رات گرمی میں مری ہوں اور خود وہ خراٹے لے رہا تھا۔دل تو کر رہا تھا چٹکی لگادوں اس کی ناک پر۔۔ !

اور پھر یہی کافی نہیں تھا۔اب وہ ایسے پھیل کر اسٹیج پر بیٹھا ہے جیسے اس کے باپ کی جائیداد ہے۔ہاں ٹھیک ہے ولیمے پر خرچہ تایا نے کیا تھا مگر پھر بھی تھوڑی تو جگہ دے موٹا۔بدتمیز انسان۔۔ !

"حیا شیر و نے منہ دکھائی میں کیا دیا تمہیں؟" آواز میری ممانی کی تھی۔دنیا جہاں کی معصومیت اپنے چہرے پر لا کر میں کچھ کہنے لگی تھی جب وہ ہتھیاروں سے لیس میدان میں کود پڑا۔

ہزار دفعہ دیکھے گئے منہ پر منہ دکھائی کون دیتا ہے ممانی جان؟""کاش کاش میں اسے گنجا کر سکتی۔کاش میں اس کے بڑے دانت توڑ سکتی اور وہ چپٹی ناک تروڑ مروڑ سکتی۔کاش میں اس شیر خان کا گلا دبا سکتی۔۔۔۔۔۔کاش!

رسم ہوتی ہے یہ بیٹا لیکن کوئی بات نہیں، ضروری تو نہیں ہے ویسے بھی۔""وہ لاپرواہی سے کندھے اچکاتیں اسٹیج سے اتر گئی تھیں اور میں۔۔میں انہیں گھور کر رہ گئی۔

یہیں اگر میری شادی خاندان سے باہر ہوتی اور میرا شوہر مجھے منہ دکھائی نہ دیتا تو یہی ممانی جان منہ میں انگارے لئے پھرتیں مگر قسمت کی خرابی تھی۔۔میری شادی خاندان میں ہوئی تھی۔۔اس موٹے گیدڑ کے ساتھ۔۔!

مجھے رونا آرہا ہے بہت زیادہ۔۔!

:-______________________________________

نکاح پر جس طرح وہ اپنے باپ کا مال سمجھ کر صوفے پر پھیل کر بیٹھی تھی تو اب میرا بھی حق تھا کہ میں بھی پھیل کر بیٹھتا۔اب وہ الگ بات ہے کہ کوٹ پینٹ کی وجہ سے میں زیادہ پھیل کر نہیں بیٹھ سکتا تھا مگر کوئی نہیں چلتا ہے۔۔۔!

خاندان کی سیاسی عورتیں جو میاں بیوی کے پرسنل معاملات میں کافی حد تک دلچسپی رکھتی ہیں، ممانی جان انہی سیاسی عورتوں میں سے ایک تھیں۔آج بھی انہوں نے اپنا کردار بخوبی نبھایا۔مطلب بندہ سوچے اس کی شکل میں ہے کیا جو منہ دکھائی دوں؟وہی چینیوں کی طرح اندر تک دھنسی آنکھیں اور وہ چھوٹی موٹی ناک جسے بچپن میں وہ میرے کپڑوں سے صاف کرتی تھی۔ناک کے نیچے وہ ٹیڑھے میڑھے دانت۔۔۔!

www.novelsclubb.com

(سوری اللہ جی وہ اتنی بری نہیں ہے مگر دیکھیں میرے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے غصہ کہیں تو نکالنا ہے ناں۔۔!)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری چھٹی حس مجھے خبر دے رہی ہے کہ وہ بس ابھی رونے بیٹھ جائے گی (ولیمے کے دن بیوی شوہر کی زیادتیوں سے تنگ آکر بھرے مجمعے میں رونے لگ گئی، واو!)

خیر وہ ڈھیٹ ہے نہیں روئے گی۔

!حیاداڈھیٹ۔۔

!شیر وداماہاڈھیٹ۔۔

!نائس کپل ڈیئر۔۔

آخ تھووو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

:-_____________________________________

میرے دن یونہی گزر رہے تھے اچھے خاصے بس راتیں اس تنگ صوفے پر تاریک تھیں۔وہ موٹا سانڈ مجھے ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا تھا، حالانکہ میں تو کچھ نہیں کرتی تھی۔۔میں کچھ کرتی ہوں بھلا؟

!میں کچھ کر سکتی ہوں بھلا؟؟؟

ہر گھر میں کسی پھپھو، خالہ یا چاچو کا ایک بچہ ایسا ہوتا ہے جسے نئے شادی شدہ جوڑوں کے بیچ گھسنے کا بہت شوق ہوتا ہے، ہمارے خاندان میں ایسے بچے کا کردار حشام بھائی (شیرو کے بڑے بھائی) کے بیٹے حمزہ نے ادا کیا۔

"! میں آج چاچو چاچی کے ساتھ سوؤں گا۔ "

اس کے اعلان پر سب نے دانت پیس کر اسے دیکھا تھا مگر مجھے کوئی اعتراض نہیں تھا، میں تو ویسے بھی شیرو کی مہربانیوں سے صوفے پر سوتی تھی، جنگلی جانور !

"! بری بات ہے بیٹا۔!" بڑی تائی کا کمنٹ "

www.novelsclubb.com

شیر و نے اٹھا باہر پھینکنا ہے۔"(گلے سے تو خیر آپ بھی اسے نہیں لگا تیں "
پیاری بھابھی جان۔!)

کوئی نہیں بچہ ہے لے جاؤ سو جائے تو واپس دے جانا۔"آخری حل یہ نکلا تھا "
جس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔

ہمیشہ کی طرح میں صوفے پر لیٹ گئی جبکہ شیر و حمزہ کے ساتھ بیڈ پر۔ مر مر کر چلتا
! وہ پنکھا اور ٹرپ ہو چکا اے سی۔۔

!! یا الہی صبر دیں مجھے۔۔

رات جیسے تیسے گزر گئی قیامت صبح اٹھی تھی جب ناشتے کی میز پر حمزہ نے باآواز بلند
اعلان کیا کہ چاچی صوفے پر سوتی ہیں۔ دیکھو بچے اگر کوئی اور موقع ہوتا میں تمہیں
سینے سے لگاتی تمہارے گال چومتی مگر اس وقت میرا دل کیا تھا بہیں اڑا دوں تمہیں
!۔منہ بند نہیں رکھ سکتے تھے؟؟

"کیوں حیا؟"

"ارے یہ کیا بات ہوئی؟"

"بھائی کے کمرے کا تو اے سی بھی خراب ہے آپ کو گرمی نہیں لگتی کونے میں ؟"

"کیا بات ہے بچے کوئی لڑائی ہوئی ہے شیرو کے ساتھ؟"

آہ شیر و وہ مزے سے ناشتہ ختم کر کے اپنا بیگ اٹھا کر باہر کی طرف بڑھ گیا تھا اور ساتھ ہی کہہ گیا تھا۔

"حیا جلدی آجاؤ میں آفس کے لئے لیٹ ہو جاؤں گا ورنہ۔" بس۔! وہ معاملہ سنبھال چکا تھا۔ سب سکون سے ناشتہ کرنے لگے کیونکہ ہمارے درمیان سب نارمل تھا۔ اچھے بچے تھے بھئی ہم۔۔ !

:-____

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حمزہ کو ساتھ سلانے میں مجھے کوئی اعتراض نہیں تھا مگر وہ سالا لاتیں بہت مارتا ہے مگر کیا کر سکتے ہیں سلانا پڑا اسے۔ اگر میز پر ہونے والے واقعے کا پہلے اندازہ ہوتا مجھے تو یقینا میں حیا دا جنگلی بلی کو بیڈ پر برداشت کر لیتا مگر مجھے اندازہ نہیں تھا۔۔ مگر خیر میں نے ایک کول ہیرو کی طرح خاموشی سے بات سنبھال لی تھی۔ ہوا جو میں کول ہیرو۔۔ !

میری زندگی میں سب سیٹ تھا۔ میں آفس جاتے ہوئے حیا کو یونیورسٹی ڈراپ کر دیتا واپس وہ اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ آتی تھی۔ کبھی کبھی "ہلکی پھلکی" نوک جھونک ہو جاتی تھی ہمارے درمیان۔۔۔ آپ جانتے ہیں ہلکی پھلکی !!

اگر کچھ بدلا تھا تو وہ میرے کمرے کا اے سی تھا۔ اب حیا کو گرمی نہیں لگتی تھی، وہ صوفے پر سکون سے سوتی تھی جس کا مجھے بے حد افسوس تھا بہت زیادہ۔۔ مگر کیا کر سکتے ہیں۔۔ !

آج میرا آفس میں بہت تھکا دینے والا دن گزرا تھا۔ میں بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر دماغ دیکھ رہا تھا جب وہ میرے Hugo کو تھوڑا سیٹ کرنے کے لئے انگلش مووی برابر میں آکر بیٹھی۔

"! میں بھی دیکھوں گی۔"

"اپنے لیپ ٹاپ میں دیکھ لو۔" مجھے اس کی یوں بیچ میں دخل اندازی اچھی نہیں لگی تھی۔

"چارج نہیں ہے وہ۔"

"! میرا مسئلہ نہیں ہے یہ۔"

"کیا مصیبت ہے دیکھنے دو ناں۔" وہ جھنجھلائی تھی۔ میں نے شرافت سے پاس رکھا تکیہ اسے پکڑایا اور صوفے کی طرف اشارہ کر دیا۔ مجھے اس پر تھوڑا سا رحم آیا تھا مگر ابھی مجھے بہت سے حساب چکانے تھے۔ نہ وہ بچپن میں میری کتابیں چوری

www.novelsclubb.com

کرتی، میرے جوتے چھپاتی، سب سے ڈانٹ پڑواتی اور بھی کچھ نہ کرتی تو یہ وقت نہ آتا مگر اس نے یہ کیا تھا تو یہ وقت بھی آگیا تھا۔ !

"ایک نمبر کے ذلیل انسان ہو تم۔ !" وہ خونخوار نظروں سے مجھے گھورتی تکیہ جھپٹ کر صوفے کی طرف بڑھ گئی تھی۔ میں سر جھٹکتا مووی کی طرف متوجہ ہوا جو خاصے انٹرسٹنگ موڑ پر تھی۔

یوگو اپنی دوست کے ساتھ اس کے دادا کے گھر آیا تھا جہاں اب وہ الماری کے اوپر رکھے صندوق کو اٹھا رہے تھے۔ جیسے ہی اُس کی دوست نے صندوق اٹھایا، کرسی کی ٹانگ ٹوٹی اور اس کی دوست زمین بوس ہو گئی ساتھ ہی صندوق کھلا اور ڈھیروں کاغذ کمرے میں بکھر گئے۔ کئی اسکیچ ہوا میں رقصاں تھے۔ پرانی گھڑیاں، روبوٹ، پیرس، ریلوے اسٹیشن ایک سے بڑھ کر ایک اسکیچ تھے وہ۔۔۔۔

میں مزید بھی دیکھتا اگر کوئی بھاری چیز میری پیشانی سے نہ ٹکراتی تو۔درد کی ایک لہر اٹھی تھی،مجھے لگا میرا سر پھٹ گیا ہے۔ایک لمحے کو کچھ سمجھ نہیں آیا تھا مگر پھر نظر میری گود میں گرے چارجر پر ٹکی اور نظریں سیدھ میں اٹھتیں اس حیا کے نام نہاد پیکر پر ٹکیں جو نچلا ہونٹ دانتوں میں دبائے میرے سر پر ابھرتے اس گامڑ کو دیکھ رہی تھی۔غالباوہ یہ کرنا نہیں چاہتی تھی یہ غلطی سے ہو گیا تھا۔ !

میں غصے سے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھتا بیڈ سے اٹھا تھا۔وہ مجھے اپنی طرف آتا دیکھ کر بھاگنے لگی تھی مگر تب تک میں اس کے سر پر کھڑا اس کے دونوں ہاتھ سختی سے پکڑ کر اسے صوفے سے لگا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا بدتمیزی ہے؟"

غلطی سے شیرو۔"اس نے گھنی میسنی شکل بنا کر کہا تھا۔ "

غلطی سے تم میرے ہاتھوں قتل بھی ہو جاؤ گی۔'' جھٹکے سے اس کے ہاتھ " چھوڑتا میں سنگھار میز کی طرف بڑھا تھا۔ آئینے میں نظر آتے اپنے عکس میں ماتھے پر بنے اس گامڑ کو دیکھ کر میں نے صوفے پر بیٹھی اس موٹی کو دیکھا جو اب خفت سے کان کھجا رہی تھی۔۔

! بد تمیز نہ ہو تو۔۔۔

:-____

اگر وہ مجھے مووی دیکھنے دیتا تو یہ سب نہ ہوتا۔ مجھے کیا پتہ جب میں غصے میں اپنا چارجر اس کی طرف پھینکوں گی تو وہ عین اس کے ماتھے پر لگے گا اور وہ آلو جتنا گامڑ ! بن جائے گا۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے غلطی میری تھی لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے ناں کہ وہ غصے سے اٹھ کر آئے، میرے دونوں ہاتھ پکڑ کر مجھے صوفے سے لگائے اور سخت نظروں سے

گھورے۔یہ نارمل تھاوہ بچپن میں بھی ایسے ہی کرتا تھاجب جب میری وجہ سے اسے مار پڑتی تھی مگراب یہ نارمل نہیں تھا۔۔ !

شیر وا گر آنکھوں میں آنکھیں ڈالے غصہ ضبط کرتے ہوئے پوچھے کہ کیا بد تمیزی ہے اور تب جب بندی کے ہاتھ بھی اس کی گرفت میں ہوں تو وہ جو دل ہوتا ہے ناں اور اس کی دھڑکنیں۔۔وہ بے ترتیب ہوتی ہیں اور وہ گھنٹیاں ہوتی ہیں ناں وہ بجنے لگتی ہیں۔۔۔مگر میں نے انہیں زیادہ بجنے نہیں دیا تھا۔اس موٹے گیدڑ سے اور۔۔۔۔

نا ممکن۔۔ !

کبھی نہیں۔۔ !

موٹا گیدڑ ہے وہ ہہہ۔۔ !

:-____

www.novelsclubb.com

بدتمیزی کی آخری حد تھی وہ۔۔آپ کی بیوی۔۔رکیں رکیں۔۔میری بیوی !

میری بیوی ایک دن جب آپ گھر آتے ہیں مطلب میں گھر آتا ہوں تو وہ مجھے روتی ہوئی ملتی ہے۔لال ناک اور وہ آنکھیں، گالوں پر آنسوؤں کے نشانات۔یہ نارمل تھا جب وہ بچپن میں بھی کسی سے مار پڑنے کے بعد روتی تھی تو مجھے بہت خوشی ملتی تھی مگر اب یہ نارمل نہیں تھا !

وہ کیوں رو رہی تھی؟!

"حیا کیا ہوا ہے؟" دھیرے سے اپنی انگشت شہادت سے اس کی ٹھوڑی کو اونچا کرتے ہوئے میں نے پوچھا تھا۔

"نکھٹو ہوں میں کچھ نہیں آتا مجھے۔۔بدتمیز ہوں، نکمی ہوں نالائق ہوں۔!" وہ روتے ہوئے غصے سے کہہ رہی تھی۔میں حیرت سے اسے دیکھ کر رہ گیا بھلا کوئی روتے ہوئے اتنے سچ کیسے بول سکتا ہے؟!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

" شیر وا ایسے کون کرتا ہے بھلا؟ ذرا سی بات پر اماں نے اتنا ڈانٹ دیا۔ اگر ہوتی ناں میری شادی کسی اور سے جو میرا کزن نہ ہوتا تو یہی اماں میرے آگے پیچھے پھر تیں۔" وہ لال آنکھوں میں خفگی سموئے مجھے دیکھ رہی تھی۔

" اچھا موڈ ٹھیک کرو۔ جلدی سے تیار ہو جاؤ آئیسکریم کھانے چلتے ہیں۔ "

مجھے یہ کہنا چاہیئے تھا مگر میں اسے کہہ رہا تھا کہ؛"ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہیں چچی ایک نمبر کی نکمی ہو تم۔!" میں اسے تپا کر مزے سے اس کے برابر میں دھم سے صوفے پر بیٹھا تھا۔

" بد تمیز انسان جاہل انسان ذلیل انسان جنگلی گیدڑ۔۔۔" وہ مجھے مختلف القابات سے نوازتی یکے بعد دیگرے کئی کشن میرے سر پر برسا رہی تھی۔

" موٹی حیا میں نے مارنا شروع کر دیا تو تم رونے لگ جاؤ گی۔" میں نے اس کے وار سے بچنے کے لئے سر جھکا کر کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مار کے تود کھاو تم مجھے۔''ایک اور کشن میرے سر پر لگا تھا اور تبھی میں نے ''

تیزی سے آگے بڑھ کر کشن اس کے ہاتھ سے لے کر اسی کے سر پر مارا تھا۔ پتہ

نہیں کیسے کشن زور سے اس کے سر پر لگا اور وہ توازن بر قرار نہ رکھنے کے سبب

دھڑام سے نیچے گری تھی۔ اب میرا تو کوئی قصور نہیں تھا نہ بھئی؟ میں نے اسے

وارن کیا تھا وہ خود ہی انیسویں صدی کی ہیروئن بن رہی تھی۔۔

! ہہہ موٹی حیا۔

:-______________________________

پہلے اماں صرف دو گلاس چاولوں میں غلطی سے پانچ گلاس پانی ڈالنے پر میری

بے عزتی کریں اور پھر وہ موٹا گیدڑ کہے کہ اماں ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہیں۔! نہ مجھے

کوئی بتائے میں نے کیا کسی کا قرض لے رکھا ہے یا کسی کے حصے کی آکسیجن لے رہی

! ہوں جو سب میرے پیچھے پڑے ہیں؟

اور حد تو یہ کہ ایک تو میں ڈرامائی ہیروئینوں کی طرح تمیز کے ساتھ اسے آرام سے کشن سے مار رہی تھی مگر وہ بدلحاظ انسان اتنی زور سے کشن مارا کہ میں جو بیڈ کے کونے پر ٹک کر بیٹھی تھی گر گئی نیچے۔زمین نے بھی دہائیاں دی ہو نگی۔۔

!بدتمیز بیوی کو ایسے کون گراتا ہے ہاں؟

اور یہیں بس نہیں ہوئی بھئی اب وہ مجھے اپنی یہ کاٹن کی آبی رنگ کی شرٹ استری کرنے کے لئے دے کر گیا ہے۔میں نوکر لگی ہوں اس کی؟ٹھیک ہے میں بیوی ہونے کے ناطے اور اماں کے طعنوں سے بچنے کے لئے خود پر جبر کر کر اس کے کپڑے استری کر دیتی ہوں مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آج جب میں پہلے ہی یونیورسٹی کے لئے لیٹ ہو رہی ہوں وہ مجھے اپنی یہ لنڈے کی شرٹ تھما کر دفع ہو جائے۔ !

میں بھی حیا ہوں حیا۔ !

شرٹ تو میں بھی استری نہیں کروں گی۔یہ ارادہ کر کے میں کوئی ترکیب سوچنے لگی جس سے گیدڑ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔!

جب دماغ نے ترکیب کا مسودہ تیار کر کے مجھے تھمایا تو میں اس پر عمل کرنے کے لئے اس کی شرٹ اٹھا کر کمرے میں آئی۔اسے گول گول کیا اور بیڈ کے نیچے پھینک دیا۔"تمہاری اکلوتی آبی رنگ کی شرٹ مجھے ملی نہیں تو میں استری نہیں کر پائی اور اب پلیز مجھے جلدی سے یونیورسٹی چھوڑ دو۔"بہانہ تیار تھا۔خود کو شاباش دیتی میں پلٹی تھی۔۔ہائے،غلط کیا تھا۔۔!

وہ سامنے سینے پر ہاتھ باندھے فرصت سے مجھے گھورنے میں مصروف تھا۔

"کوئی تمیز کوئی لحاظ ہے تمہارے اندر؟"اس نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تھا۔

وہ شیر و میں۔۔۔"میں کوئی بہانہ نہیں بنا سکی تھی۔دماغ بھی عین وقت پر دغا دے جاتا ہے یار۔۔۔!

"اسے نکالو نیچے سے اور دھلوا لینا۔فی الحال مجھے دوسری کوئی شرٹ استری کر دو۔"ایک زبردست گھوری سے نوازتا وہ جانے لگا تھا۔

"نوکر نہیں لگی تمہاری۔!"وہ میری بات پر پلٹا۔آگے آیا، مجھ سے ایک قدم کے فاصلے پر رکا۔اپنی آنکھیں میری آنکھوں میں گاڑیں۔

"چچی کو بتاؤں کہ ان کی بیٹی اپنے شوہر سے زبان لڑاتی پھرتی ہے؟"

ہہہ۔۔۔اب میں جواب میں کیا کہتی؟اس نے جا کر اماں کو بتا دینا تھا اور پھر جو ہونا تھا الامان۔۔

www.novelsclubb.com

یہی سوچ کر میں کبڈ کی طرف گئی،اس کی شرٹ نکالی زور سے کبڈ بند کیااور باہر کی طرف بڑھ گئی۔جاتے جاتے ایک زوردار مکااس کی ناک پر مارنا میں نہیں بھولی تھی۔ !

یہ نارمل تھا۔بچپن میں بھی میں اس سے لڑنے کے بعد آخر میں میں اسے مکامار کر بھاگ جایا کرتی تھی۔۔ !

:-____

یہ کوئی تمیز ہوتی ہے شوہر کی شرٹ بیڈ کے نیچے پھینک دی؟ صحیح کہتا ہوں ناں میں کہ اس حیا میں حیا نہیں ہے تبھی وہ موٹی حیا ہے۔ !

www.novelsclubb.com

بہت ہی کوئی منحوس دن تھا وہ جب وہ پیدا ہوئی تھی،دنیا تب سے خسارے میں ہے بس۔ !

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج ہی دیکھ لیں۔میرے سامنے صوفے پر لیٹی کراہ رہی ہے۔بقول محترمہ کہ انہیں شدید قسم کا سر میں درد ہے اور بخار بھی۔ڈرامے کر رہی ہے وہ جانتا ہوں میں ،بیڈ پر سونا ہے اسے ہہہ۔۔۔میں بھی ڈھیٹ ہوں بلکہ مہاڈھیٹ ہوں۔اسے کسی صورت بیڈ پر سونے کی اجازت دے کر خود اس تنگ صوفے پر نہیں سوؤں گا۔ !

میرا ارادہ کبھی نہ بدلتا اگر میری اماں کمرے میں نہ آتیں تو۔۔اصولاً انہیں ٹیپیکل ساسوں کی طرح اپنی بہو کو بخار میں دیکھ کر خوش ہونا چاہیے تھا یا طنز کرنے چاہیے تھے مگر وہ تو۔۔۔

"شرم ہے تم میں شیرو؟بچی بخار میں تڑپ رہی ہے اور تم مزے سے بیڈ پر بیٹھے ہوا سے صوفے پر لٹار کھاہے۔نہ میں پوچھتی ہوں کوئی غیرت باقی ہے؟!"آہ وہ یہ سوال اپنی بہو سے بھی پوچھ لیتیں جواب مزید زور زور سے کراہ رہی تھی؛حیا تم میں حیا باقی ہے؟!

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اٹھو بیٹے بیڈ پر جاؤ شاباش میں دوائی لاتی ہوں۔" وہ اس کا گال تھپتھپاتیں باہر چلی گئیں اور وہ موٹی حیا ایک ہی جست میں بیڈ پر تھی۔

"تم صوفے پر سو جاؤ آج۔" تپاتی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہ رخ موڑ کر لیٹ گئی۔ میں اسے گھور کر رہ گیا۔

کاش دادا "بچہ ایک ہی اچھا" کے اصول پر عمل کرتے، کاش ابو دادا کی اکلوتی اولاد ہوتے۔ کاش چاچو نہ ہوتے۔۔ استغفر اللہ سوری اللہ جی میں بس یہ کہنے لگا تھا کہ کاش چاچو بے اولاد ہوتے۔۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ سوری سوری اللہ جی میرا مطلب ہے یہ کہ کاش حیا نہ ہوتی۔۔ مطلب انسانوں والی حیا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک منٹ۔۔۔

حیا انسان ہے؟

:-________________________________

اس دن میری طبیعت حقیقتاً خراب تھی مگر اسے یقین نہیں آرہا تھا۔وہ تو شکر ہے تائی آگئیں اور اس گیدڑ کی کلاس لی۔آئے ہائے چَس آگئی تھی مجھے تو اور وہ بیڈ اتنا نرم ہائے۔۔۔۔

اب وہ الگ بات ہے کہ جاتے جاتے وہ مجھے تکیہ مار کر جانا نہیں بھولا تھا مگر میں نے اسے معاف کر دیا تھا کیونکہ آج بے چارے نے ساری رات صوفے پر کروٹیں بدل بدل کر گزارنی تھی۔چچ چچ بے چارہ۔۔!

اگلے دن صبح کے وقت ملنے والی خبر میرے لئے کسی خوشخبری سے کم نہ تھی۔وہ جارہا تھا ایک ماہ کے لئے بیرون ملک اپنے آفس کے کسی کام کے سلسلے میں۔وہ جارہا تھا مطلب رات کو میں کمرے میں اکیلی بیڈ پر میری حکمرانی۔۔او گاڈ ہاو لکی آئی ایم۔

تھینک یو سو مچ اللہ جی۔۔۔

پیر کے دن اسے جانا تھا اور اتوار کی رات خوشی سے مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔ میں نے مسکراتے ہوئے چہرہ ترچھا کر کے بیڈ کی طرف دیکھا۔ وہ دونوں ٹانگیں نیچے لٹکائے دونوں ہاتھ باہم ملائے کہنیاں گھٹنوں پر ٹکائے نجانے کب سے مجھے دیکھ رہا تھا مگر اپنی خوشی میں میں اس کی نگاہیں محسوس نہ کر پائی تھی اور اب پتہ چلنے پر اٹھ بیٹھی۔

"میرے کمرے کی ایک چیز بھی ادھر ادھر نہیں ہونی چاہیئے!" مجھ پر حکم چلاتا وہ مجھے برا نہیں لگا تھا۔ وہ صبح جا رہا تھا تبھی آج مجھے اس کی تھوڑی سی باتیں سننے میں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔

"بیڈ پر نہ ہی سوو تو بہتر ہے اور اگر سوو بھی تو پہلے وزن چیک کر لینا احتیاط لازم ہے۔!" ہمہ اپنا چیک کرتا ناں کبھی تو مجھے یہ بات کبھی نہ کہتا۔ ڈریکولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے نیند آرہی ہے تم بھی سو جاؤ۔" مجھے یہی جواب سمجھ آیا۔مجھے صوفے پر "

لیٹا دیکھ کر وہ اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

نخرے دکھا رہا تھا مجھے،اسے کیا لگتا ہے میں اسے کہوں گی مت جائے؟ یا بیٹھ کر اس

سے باتیں کروں گی کیونکہ صبح وہ جا رہا تھا؟

مطلب شادی کے بعد پہلی خوشخبری ملی ہے مجھے اسے بھی خاک میں ملا دوں اس

گیدڑ کے نخرے دیکھ کر۔۔

!ہہہ ڈریکولا نہ ہو تو۔۔۔

:-____

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میں جا رہا تھا اسے اس بات کی خوشی تھی مگر کونسی کتاب میں لکھا ہے کہ

میرے جانے کے بعد بیڈ پر اس کا حق ہوگا؟ وہ بے چارہ پہلے ہی ٹوٹا ہوا تھا بھئی۔

ایک دن چھلانگ مار کر چڑھا تھا میں اس پر، ٹرک کی آواز آئی اور بیچ سے ایک لکڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹوٹ گئی۔ بمشکل اینٹیں رکھ کر سہارا دیا ہوا تھا میں نے اسے مگر اب جب وہ موٹی حیا اس پر لیٹے گی تو آگے جو ہو گا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ غریب بندہ ہوں جاب اتنی اچھی تو ہے نہیں کہ نیا فرنیچر لوں۔۔ہہہ اسے میری غربت کا خیال کرنا چاہئے ۔بیرون ملک تو مجھے آفس والے بس ایسے ہی بھیج رہے تھے ورنہ میں کونسا لینڈ لارڈ کا بیٹا لگا ہوں یہاں۔۔۔بد تمیز حیا !

خوشی کے مارے اسے نیند ہی نہیں آ رہی۔کب سے صوفے پر کروٹیں بدل رہی ہے۔اللہ کرے پورے ماہ اسے نیند نہ آئے۔اکیلے کمرے میں اسے ''دی نن'' نظر آئے۔ڈریکولا اس کا خون پینے آ جائے۔(تازہ تازہ موویز دیکھنے کا مثبت فائدہ۔واو!!)

www.novelsclubb.com

سوچ رہا ہوں اسے اس کے اپنے کمرے میں بھیج دوں مگر اماں میری نہیں سنیں گی ۔انہیں سمجھنا چاہئے کہ شوہر کے بعد اکیلا کمرہ بیوی کو کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے مگر ہائے رے قسمت۔۔کون سمجھے گا میرے جذبات کو؟؟!

میں بے چارہ ہیرو۔۔ نجانے کس موٹی حیا کو میرے متھے مار دیا گیا ہے۔۔۔ہہہ۔۔
!

:-____

فنالی فنالی شیر خان گیدڑ راجہ مہاراجہ آج صبح ہی اس پاک وطن سے جا چکے تھے۔
ہائے کاش وہ دنیا سے بھی چلا جاتا۔۔(سوری اللہ جی غلطی سے منہ سے نکل گیا۔۔
سوری سیر یس مت لیجئے گا پلیز۔ سیر یس تو میں نے آج تک اپنی لائف کو بھی نہیں
لیا آپ بھی برا مت مانئے گا۔ہاں ٹھیک۔!!)

اس کا بیڈ کیا مزے کا تھا بھئی نرم نرم اف۔۔ایک اماں ہیں اکلوتی بیٹی کو کباڑ خانے
! سے اٹھوا کر دیا تھا بیڈ ہہہ سوتیلی ہوں ناں ان کی۔۔

اسی خوشی میں میں یونیورسٹی نہیں گئی تھی۔اتنے عرصے بعد اتنے مزے کی جگہ پر
! مزے کی نیند آئی تھی اف۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے جانے کا جہاں مجھے فائدہ ہوا تھا وہیں تھوڑا سا نقصان بھی۔ میری فجر کی نمازیں چھوٹ رہی تھی، مجھے وہی اٹھاتا تھا نماز میں۔ الارم سے آنکھ نہیں کھلتی تھی میری مگر اب وہ نہیں تھا۔۔۔۔

یونیورسٹی جانے کے لئے بھائیوں کی منتیں کرنی پڑتی تھیں اور واپسی میں خود آنا پڑ رہا تھا کیونکہ بھائی آفس ہوتے تھے۔ ہائے رے قسمت !

سب سے بڑی اور مین بات وہ موٹا گیدڑ تھوڑا سا لڑنے کے بعد مجھے ریسٹورانٹ لے ہی جاتا تھا مگر اب دوسرا ہفتہ تھا میں نے اوسٹیریا کا پاستا نہیں کھایا تھا۔ کوئی سمجھ سکتا تھا میرے دکھ۔۔ کوئی تو؟؟ !

وہ جناب تو جیسے مجھ سے جان چھڑانے کے لئے بیٹھے تھے، وہاں جانے کے بعد ایک کال یا میسج نہیں، کون کرتا ہے ایسے ؟ ٹھیک ہے ہم دونوں نے کال پر بھی لڑنا ہی تھا مگر بندہ خیریت تو پوچھ ہی لیتا ہے ناں۔۔۔ بد تمیز نہ ہو تو۔۔ !

صبح میرا پیپر ہے اور مجھے وہ موٹا گیدڑ یاد آرہا ہے، کیا کروں میں مر جاؤں؟

رکیں رکیں میں کیوں مروں بھئی مریں میرے دشمن جو ملک میں نہیں ہیں۔!(

سو۔۔۔ری۔۔۔اللہ۔۔جی)

میں اسے مزید سوچتی کہ اس گیدڑ کی کال آنے لگی۔پورے دو ہفتوں بعد۔میں نے

! لپک کر فون آیا اٹھایا تھا۔بھاڑ میں گئی ساری انا۔۔

کہاں مر گئے تھے؟"اوکے میں جانتی ہوں یہ بدتمیزی تھی مگر مجھے اس پر "

!غصہ تھا اچھا۔۔

یہی پوچھنے کے لئے فون کیا ہے کہ کہاں مر گئی تھیں؟"اس نے بھی تنک کر "

جواب دیا تھا۔

"! تمہیں فون کرنا چاہئے تھا اچھا۔۔ "

www.novelsclubb.com

”میں مصروف تھا تمہیں دھیان رکھنا چاہیئے تھا اچھا۔۔!“ہنہ موٹا گیدڑ نہ ہو تو ۔۔۔

“ تو اب کیوں کیا ہے فون ؟مصروفیات ختم ہو گئیں تمہاری ؟ ”

”نہیں، صرف یہ کہنے کے لئے فون کیا ہے کہ ۔۔۔۔“وہ رکا تھا۔مجھے کچھ کچھ گڑبڑ کا احساس ہو رہا تھا۔اسے بھی میں یاد آرہی تھی کیا؟؟

”صبح پیپر ہے تمہارا اماں نے بتایا ہے، جلدی سو جانا فجر میں اٹھا دوں گا۔“اب کوئی آپ کو ایسے بولے مطلب وہ گیدڑ مجھے اس طرح ایسے کہے گا تو مجھے اچھا تو لگے گا ناں وہ۔۔۔اسے ایسے نہیں کہنا چاہیئے تھا ناں۔۔۔۔!

”آ ٹھیک ہے شکریہ۔۔“میں بس یہی کہہ پائی تھی۔جنگلی دل میرا بد تمیز نہ ہو تو۔۔۔

“ رکھ رہا ہوں فون۔۔ ”

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سنو۔۔۔واپسی کب ہے؟" در فٹے منہ میرا۔ بھلا یہ پوچھنے کی کیا تک تھی؟

"اس ماہ کے آخر میں۔" وہ گیدڑ مسکرایا تھا مجھے یقین تھا۔اب وہ میرا مذاق اڑا رہا ہو گا پکا یہی کر رہا ہو گا۔ جنگلی نہ ہو تو۔۔۔بد تمیز!

:-____

بندہ مصروف ہوتا ہے سو کام ہوتے ہیں اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے ناں آگے سے بندی بھی ناک اونچی کر کے بیٹھی رہے۔ٹھیک ہے وہ موٹی حیا تھی،میری چاکلیٹ چور،مجھے پٹوانے والی،میری شرٹ سے اپنی ناک صاف کرنے والی لیکن تھی تو کزن پلس بیوی ناں۔۔اسے چاہئے تھا کہ کال کر کے خیر خیریت پوچھ لے آیا کہ میں صحیح سلامت پہنچا بھی ہوں کہ نہیں؟

www.novelsclubb.com

وہ تو آج اماں نے بتایا کہ اس کا پیپر سے صبح پہلا۔مجھے بہانہ مل گیا اسے کال کرنے کا (اپنی ناک بھی تو اونچی رکھنی تھی ناں مجھے۔۔) خیر یہ مت سمجھئے گا کہ مجھے وہ یاد

آرہی تھی مجھے بس اس کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔زیادہ نہیں تو بس مجھے روز آفس جاتے ہوئے اپنے کپڑے استری ملتے تھے،میری چیزیں گم نہیں ہوتی تھیں اور۔۔ اور۔۔۔اور میرے کمرے کے صوفے پر کوئی سویا ہوا ہوتا تھا۔۔ !

خود بتائیں بندہ اتنے "اُس" سے کال کرے اور آگے سے بندی پوچھے کہ کہاں مرے ہوئے تھے؟ کیسا فیل ہوا ہو گا بندے کو۔کاش وہ سامنے ہوتی گلا دبا دیتا اس موٹی جنگلی کا۔بدتمیز نہ ہو تو۔۔ !!

لیکن خیر جب اس نے پوچھا تھا واپسی کب ہے ہائے دل میں ٹھنڈک پڑ گئی تھی وہ کہتے ہیں ناں چس آگئی تھی۔مطلب اس صورتحال سے گزرنے والا میں اکیلا نہیں تھا۔وہ بھی مجھے یاد کر رہی تھی۔۔واو !!

www.novelsclubb.com

میری واپسی اس ماہ کے آخری ایام میں تھی اور مجھے اب ان دنوں کا انتظار تھا بری طرح سے۔کچھ ایسا ویسا مت سمجھئے گا مجھے بس انتظار تھا کہ کب میری اس استری

سے جان چھوٹے گی اور اور۔۔۔اور کب اسے صوفے پر لیٹا دیکھ کر میرے دل کو ٹھنڈک ملے گی۔بس۔۔

!!!!زیادہ دور جانے کی ضرورت نہیں ہے اچھا۔

:-____________________________________

فنالی فنالی وہ گیدڑ آرہا تھا۔قسمت پہلی بار زندگی میں پہلی بار مجھ پر مہربان ہوئی تھی۔ اسے ایئرپوٹ پر ویلکم کرنے کے لئے گھر میں کوئی نہیں تھا۔سب کسی دعوت میں گئے ہوئے تھے۔اپنی لائف میں پہلی بار مجھے اپنی لائف پر رونا نہیں آیا تھا۔دیکھیں میری بات سنیں آپ جو سمجھ رہے ہیں وہ غلط ہے میں بس تھوڑی سی پرجوش تھی میری وہ چیزیں دیکھنے کے لئے جن کی لسٹ میں نے اسے بنا کر بھیجی تھی۔بس یہی بات تھی اچھا۔۔ !

www.novelsclubb.com

جلدی جلدی کے چکر میں بھی ہمیشہ کی طرح میں لیٹ ہو گئی تھی۔میرے ایئرپورٹ پہنچنے سے پہلے ہی فلائٹ پہنچ گئی تھی مطلب مجھے انتظار نہیں کرناپڑا تھا۔

وہ ہینڈ کیری ہاتھ میں لئے سامنے سے آ رہا تھا۔گیدڑ نہ ہو تو۔۔۔!

ایک بار پھر فٹے منہ میرے دل کا جس کے کہنے پر میں اس کی طرف بڑھی تھی ----!

وہ جس تیزی سے میری طرف آئی تھی ایک لمحے کے لئے مجھے لگا تھا وہ یقیناً مجھے سب گھر والوں کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا کر قتل کرنے آ رہی ہے مگر میں غلط تھا۔

موٹی جتنی قوت سے مجھ سے ٹکرائی تھی ناں۔۔۔بس زندگی تھی تبھی بچ گیا تھا میں ورنہ آج تو پکا جان جانی تھی۔۔۔!

حیرت مجھے تب ہوئی تھی جب اپنے سینے پر مجھے نمی محسوس ہوئی تھی۔وہ موٹی رو رہی تھی کیا واقعی؟؟!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خود کو کسی ناول کی ہیروئن سمجھ کر میں اس کی طرف بڑھی تھی اور اسی سمجھنے کے چکر میں آگے سین بھی ناولوں والا ہو گیا تھا۔اب بھلا ایسے اچانک ان آنکھوں نے رونا کیوں شروع کر دیا تھا؟؟ بد تمیز نہ ہوں تو۔۔ !

ٹھیک ہے نہ وہ کسی ناول کا ہیرو تھا نہ میں ہیروئن لیکن ہم اپنی کہانی کے تو ہیرو ہیروئن تھے ناں؟ !

حیا بیرون ملک سے میں آیا ہوں اثر تم پر آیا ہے۔“ مجھے شرارت سوجھی تھی۔ ” اس نے خفگی سے سر اٹھائے مجھے دیکھا تھا۔

یاد آئے تھے تم مجھے۔“ سوں سوں کرتے ہوئے کہا گیا تھا۔ ”

میری جانب بھی ایسا ہی کوئی سین تھا یار۔۔!“ فٹے منہ میرا۔!! وہ اب ہمیشہ ” کی طرح اپنی ناک میری شرٹ سے رگڑ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم اکیلی کیوں آئی ہو؟" ہینڈ کیری بائیں ہاتھ سے پکڑ کر دائیں بازو سے اس کے گرد حصار باندھتے ہوئے میں نے پوچھا تھا۔

"سب بابا کے دوست کی دعوت پر ان کے گھر گئے ہوئے تھے۔" ہم اب پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ رہے تھے۔

چلتے چلتے۔۔۔یونہی اس نے سر اٹھا کر مجھے دیکھا تھا۔

"میں صوفے پر نہیں سوؤں گی، تم سو گے۔" میں مسکرا دیا تھا۔

دیکھیں جو آپ سمجھ رہے ہیں وہ غلط ہے میں نے مسکرا کر ہامی بس اس لئے بھری تھی کہ صوفے پر سونا کپڑے استری کرنے سے زیادہ آسان تھا اور کم از کم اگلی بار اگر مجھے جانا ہو گا تو وہ مجھے سارے کپڑے استری کر دے گی پہلے سے ہی۔۔۔ !

www.novelsclubb.com

اگر آپ کو لگتا ہے مجھے وہ گیدڑ اچھا لگنے لگا تھا تو یہ غلط تھا۔میں بس یہ سوچ رہی تھی کہ اب وہ مجھے یونیورسٹی ڈراپ بھی کردے گا اور لے بھی آئے گا اور فجر میں بھی اٹھائے گا اور اوسٹیریا کا پاستا بھی کھلائے گا بس !

اس سے زیادہ کچھ نہیں تھا،اس سے زیادہ کچھ ہو بھی نہیں سکتا تھا۔

وہ گیدڑ تھا میں حیا تھی۔۔۔!

وہ موٹی حیا تھی میں شیر و تھا۔۔۔!

سمجھے آپ؟؟!

#دو_سرپھرے

#حصہ_دوم

بقلم:#فاطمہ_لغاری

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پانچ بہنوں کا اکلوتا بھائی۔۔!! مطلب سمجھتے ہیں اس کا؟ عموما پانچ بہنوں کا اکلوتا بھائی ہونے کی وجہ سے مجھے سب کا لاڈلا، راج دلارا، آنکھوں کا ستارا ہونا چاہئے تھا مگر مت ماری گئی تھی میری۔ مطلب کسی کے ساتھ اتنا برا کیسے ہو سکتا ہے

!کیسے ؟؟؟

پانچوں بہنیں شادی شدہ ہیں اور ان پانچ کے ٹبر کے بھی پھر پانچ پانچ چنٹے منٹے ہیں؛ بندہ پوچھے حکومت ادھر چپ کر کے کیوں بیٹھی ہے؟؟! جہاں ضرورت ہو حکومت کی وہیں یہ حکومت آنکھیں کان ناک سب بند کر کے بیٹھ جاتی ہے، اب

!نہیں بڑھ رہا ملک کا خرچہ ؟

ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں سات دن!! اتوار کی برائے نام چھٹی۔۔ اب ان سات دنوں میں سے ایک دن فلاں بہن کو میکے کی یاد ستاتی ہے ایک دن فلانی کو۔ لوگ میکے گھومنے جاتے ہیں میری بہنیں سسرال گھومنے جاتی ہیں!! ایسا نہیں ہے کہ مجھے ان کے میکے آنے پر اعتراض ہے، ان کا گھر ہے جب چاہیں آئیں لیکن یہ

ارے سعدیہ ذرا اپنے بھانجے کے لئے دودھ گرم کر دو، دلیہ بنالو تھوڑا سادل کر رہا ہے بہت میرا، باہر چلیں بہت تنگ آگئی ہوں میں گھر بیٹھ بیٹھ کر۔۔اس سب کی کیا تک بنتی ہے بھئی؟!

بندہ پہلے ہی کنگال اوپر سے روزانہ ایک ایک بہن کو گھماتا پھروں، میرے مرحوم ابا لینڈ لارڈ نہیں تھے بھئی اور نہ ہی میں ہوں۔۔!!!

ایک میرے پاس بائیک ہے (میری زندگی کی واحد چیز جس سے میں مطمئن ہوں) اس کے پیچھے بھی سب کی کالی نظریں ہیں۔ارے سعد آفس جا رہے ہو یہ ذرا یہ فیڈر بیچ میں اپنی آپی کے گھر دیتے جانا کل بھول گئی تھی وہ، یہ حلیم بنایا ہے رابعہ کے لئے اور ایمن کے بچوں کو اسکول چھوڑتے جانا ان کے ابا شہر سے باہر ہیں۔کچھ دیر بعد کا منظر کچھ یوں ہوتا تھا کہ؛

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری اکلوتی بائیک پر میں، میرے آگے دو میرے بھانجے جن کے سروں کو نیچے کر کے میں سڑک کو دیکھنے کی کوشش کر رہا ہوتا تھا، میرے پیچھے تین افلاطون جو میری ایک لات کی مار ہوتے تھے اور بائیک کے ہینڈل سے لٹکتے ٹفن اور فیڈر کو منظر میں شامل کرنا مت بھولئے گا۔۔!!

اور پھر میں جسے آٹھ بجے آفس پہنچنا ہوتا تھا، دس بجے آفس میں داخل ہوتے ہوئے بہن کا میسج پڑھ رہا ہوتا تھا جس میں وہ اپنے چھوٹے بیٹے کا لنچ بھول جانے کا عذر پیش کرتے ہوئے مجھے ایک بار پھر سڑکوں پر لور لور پھرنے کا حکم دے رہی ہوتی تھیں۔۔!

:-

www.novelsclubb.com

پانچ بھائیوں کی اکلوتی بہن!! لاڈلی، راج دلاری، ماہرانی۔۔ہائے۔۔

در فٹے منہ ایسے لوگوں کا جو میرے بارے میں یہ سوچتے ہیں۔اب بندی پوچھے کہ آخر میرے ابا کون سے ایسے چنگیز خان تھے اور کونسی دنیا انہوں نے فتح کرنی تھی جو دنیا کے ہر کونے کو فتح کرنے کے لئے اتنے بیٹے مانگے اللہ سے ؟؟! مشرق، مغرب، شمال، جنوب۔۔زین، شاہ زین، شاہ ویز، شاہ ویر تو یہ پانچواں تولائی خان کی اولاد برہان خان کہاں سے ٹپک پڑا تھا؟؟! اور میں ؟؟ مجھے کس مفتوحہ خطے سے اٹھا لائے تھے ؟؟!

عمارہ! بھائی کا ناشتہ بنادو، فلاں بھائی کی شرٹ استری کردو، فلاں کے جوتے، فلاں کا یہ وہ بلا بلا بلا۔۔مَس مَس جا کر سب کی شادیاں ہو گئیں۔۔بہت خوش تھی میں بہت زیادہ۔۔

www.novelsclubb.com

ہوش میں تب آئی جب گھر میں پانچ بھائیوں کے ساتھ پانچ بھابھیاں آئیں اور ہر ایک کے پانچ پانچ چنٹے منٹے چمچٹے آگئے۔

پھپھو میرا لنچ، پھپھو میرا ہوم ورک، پھوپھو میرا یہ کام وہ کام عجیب بلا بلا مطلب کیا یار؟؟!

روز صبح اسکول جاتے ہوئے (پڑھنے نہیں پڑھانے!!) ان پانچ بھائیوں کا ٹبر میرے ساتھ ہوتا تھا۔ ہر سائز کے بچے اویل ایبل ہیں بھئی۔! گاڑی میں ایک کے اوپر دو دو چڑھ کر بیٹھتے تھے اور میری شکایت پر میری پیاری اماں کہتی تھیں؛

کچھ دنوں کی بات ہے پھر ویسے بھی اگلے گھر چلے جانا ہے تم نے۔۔!

اللہ کرے یہ اگلے گھر والا اکلوتا ہو ورنہ میں دریا میں چھلانگ لگا دوں گی کوئی روک کے تو دکھائے۔۔۔ عجیب۔۔۔!

www.novelsclubb.com

:-____

: دوسری طرف وہ اکلوتا (پانچ بہنوں کا اکلوتا بھائی والا اکلوتا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حسب معمول میں اپنی پیاری بائیک پر بچوں کی فوج کے ساتھ اسکول جارہا تھا۔

! گرمی انتہا کی تھی اوپر سے یہ فوج۔۔ہائے رے قسمت۔۔

کچھ اس سے بھی برا ہو سکتا ہے؟

کاش میں یہ نہ پوچھتا کاش کیونکہ قسمت کو جوش آگیا تھا اور میرے ساتھ اس سے بھی برا ہو گیا تھا۔۔ موڑ کاٹتے ہوئے میری بائیک ایک گاڑی سے ذرا سی ٹکرا گئی۔

بالکل ذرا سی۔۔۔

!! اور پھر جو ہوا الامان

" اندھے ہو کیا؟ دیکھ کر نہیں چلا سکتے؟ پہلے ہی دیر ہو رہی ہے مجھے اوپر سے تم

www.novelsclubb.com

"! نے میرا نقصان کر دیا ہے۔۔

" اوہیلو محترمہ! ذرا سی رگڑ آئی ہے بس اور مجھے بھی دیر ہو رہی ہے۔ فضول

بحث میں میرا وقت برباد مت کریں کوئی نقصان نہیں ہوا آپ کا۔۔!" ان لڑکیوں

کی ذرا سی بات کو بڑھا چڑھا کر بتانے والی عادت سے میں واقف تھا۔پانچ بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا آفٹر آل۔۔!

"میں تمہارا وقت برباد کر رہی ہوں یا تم میرا؟سیدھے طریقے سے معذرت کر کے اپنا راستہ ناپو۔!"سفید رنگ کے ٹراوزر پر گھٹنوں تک آتی ہلکی پھلکی سی مہرون رنگ کی فراک پہنے سر پر مہرون ہی دوپٹہ اوڑھے وہ لڑکی سمجھتی کیا تھی خود کو؟؟!

میں۔۔میں ولی عہد،سلاطین کا سلطان،چنگیز خان کی اولاد،شاہ خوارزم کا اکلوتا سپوت صلاح الدین کا جانشین اس چھپکلی جتنی لڑکی سے معذرت کروں گا؟؟!

ظاہر ہے بھئی غلطی میری ہی تھی۔۔کبھی کبھی جھک جانا چاہیئے اچھا۔۔!

"محترمہ چونکہ غلطی میری تھی تو میں معذرت کرتا ہوں لیکن چونکہ غلطی اتنی بڑی نہیں تھی تو میں یہ معذرت آپ کے منہ پر مارتا ہوں۔امید ہے آپ اس

معذرت کو گلے سے لگائیں گی جس کی وجہ سے آپ نے میرے دس منٹ برباد کردئیے ہیں۔۔ ! "

! اتنا سیدھا نہیں ہوں میں جتنا آپ نے سمجھ لیا ہے۔۔

معذرت اس کے منہ پر مارنے کے بعد میں بنا پلٹے اپنی بائیک کی طرف بڑھا اور اس ننھی فوج کے نکلے دانتوں کو دیکھ کر انہیں گھوری سے نواز تا ازن سے آگے بڑھ گیا۔

! پیچھے اس لڑکی کے گال اس کی فراک کے ہم رنگ ہو گئے تھے میں جانتا تھا۔۔

:-________________________________

قسمت دیکھیں میری، بندہ پہلے ہی صبح دیر سے اٹھے پھر پوری فوج کو نکالنے میں گھنٹہ ضائع ہو اور پھر سڑک پر اس لنگور سے منہ ماری ہو جائے۔۔

! کیا بھئی کیا چل کیا رہا ہے زندگی میں ؟؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک تو غلطی اپنی اوپر سے مجھے ہی سنا رہا ہے؟! پیچھے سے اس کی فوج نے ماموں ماموں کی رٹ لگا رکھی ہے اور ادھر میری فوج نے پھپھو پھپھو کی، آج جلدی میں منزل نہیں پڑھی تبھی سارے شیطان ٹکرا گئے۔۔۔ جنگلی سارے۔۔!!

اور پھر سب چھوڑیں۔ابھی اسکول پہنچی بھی نہیں تھی کہ پیاری اماں جان کا میسج آگیا

آج جلدی گھر آ جانا۔بہن جی پہلے پہنچ تو جاؤں۔!

کوئی سمجھ سکتا ہے مجھے؟؟!کوئی تو؟؟!

کوئی ایسا جو میری طرح کا پانچ کے بعد اکلوتا ہو؟!

:-____

www.novelsclubb.com

ایک ہوتی ہیں براون فیملیز، پھر ہوتی ہیں چاکلیٹی براون فیملیز اور پھر آتی ہیں بلیک فیملیز۔۔!

میں اسی فیملی سے تعلق رکھتا ہوں۔ابھی دیکھ لیں مجھے،میری پانچوں بہنیں اپنے اکلوتے اور ایک عدد بھائی کے لیئے لڑکی کی تلاش میں اپنی اماں کی سربراہی میں باہر نکلی ہوئی ہیں اور میں۔۔۔میں ان کی فوج کو سنبھالتا پھر رہا ہوں۔ہائے رے قسمت۔!

"ماموں کیا کر رہے ہیں نوڈلز جلادیں آپ نے۔۔"ہائے بیڑا غرق ہو ان سوچوں کا جن میں کھو کر نوڈلز کا بیڑا غرق ہو چکا تھا۔جلدی سے چولہا بند کر کے میں نے نوڈلز باؤل میں الٹیں،کچھ دیگچی سے چپک چکی تھیں اور چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی ہمیں مت نکالو۔۔!ایسی کی تیسی ان کی،بیلچے سے کھرچ کھرچ کر بھی نکالنا پڑا تب بھی نکالوں گا۔۔!

"بچوں لائن میں کھڑے ہو جاو۔"میری ایک آواز کی دیر تھی،میری دہشت کا اثر تھا پوری فوج قطار میں کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

ایک دو تین پانچ دس پندرہ۔۔۔ سترہ بچے اور تین پیکٹ نوڈلز ان میں سے بھی آدھی جل چکی تھیں۔

"ماموں یہ زیادتی ہے اب آپ ہم سب کو باہر لے کر جائیں گے بس۔۔!" یہ اس فوج کا سپہ سالار حیدر تھا۔دل تو کر رہا تھا رکھ کر دو لگاوں اسے۔ مگر پھر وہی آپا کے آنسو اور وہ دہائیاں؛اکلوتا ماموں بھی اب ان بچوں کو مارے گا اماں میرے بچے اب کس کے پاس جائیں؟؟!

آپا کی دہائیاں سوچ کر ہی جھر جھری لیتے ہوئے میں نے ایک ترحم بھری نگاہ سے گردن ترچھی کر کے سر تھوڑا سا جھکا کر اپنی جیب کو دیکھنے کی کوشش کی پھر اپنی قسمت پر روتے ہوئے اس فوج کو لئے باہر نکل گیا۔

میں اور کچھ کر سکتا تھا؟؟!

کیا کوئی مجھے سمجھ سکتا ہے؟؟!کوئی تو؟

!کوئی ایسا جو میری طرح پانچ کے بعد اکلوتا ہو؟

:-____

!دعا اتنی جلدی بھی قبول ہوتی ہے؟ مطلب واقعی؟

میرے ہونے والے سرتاج کی پانچ بہنیں ہیں، مجھے آج پتہ چلا۔(کیونکہ میری اماں جو مجھ سے تنگ آچکی تھیں آج پہلا رشتہ آتے ہی پہلے دن ہی پہلی ملاقات میں ہی ہاں کر دی۔ ہے کوئی تک؟؟؟)

مجھے اس رشتے سے حقیقتا کوئی اعتراض نہیں تھا، لڑکے کی اگر پانچ بہنیں ہیں تو مطلب وہ میرا پانچ بھائیوں والا دکھ سمجھے گا۔ ہم ایک دوسرے کا سہارا بنیں گے

www.novelsclubb.com

!! جسٹ واو

! اور اب

! مطلب اب۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

! نکاح کے بعد

وہ میرے سامنے کھڑا ہے میرے دکھ غم بانٹنے والا۔۔۔اور میرا دل کر رہا ہے پہلے اس کا پھر اپنا سر دیوار میں مار دوں۔۔

میں نے دعا کی تھی اپنے لئے بد دعا تو نہیں دی تھی ناں خود کو؟؟! تو اب یہ کھجور پیچ میں کہاں سے ٹپک پڑا؟؟؟

"میں خودکشی کرنے جا رہا ہوں، تم نے کرنی ہے؟" وہ بالکل ایسے کہہ رہا تھا جیسے عمارہ میں باہر جا رہا ہوں تم چلو گی؟

"نہیں تم جاؤ، میں بیوہ ہو جاؤں گی تو بس پھر خودکشی کا کیا فائدہ؟"

"اتنا کچا سمجھ رکھا ہے کہ میں خودکشی کروں گا تاکہ تمہاری جان چھوٹ جائے مجھ سے اور میری تم سے؟ کریں گے تو دونوں ساتھ کریں گے ورنہ بھگتو!"

بندہ پوچھے اب، پھر یہ خود کشی والا شوشہ کیوں چھوڑا تھا جب نیت ہی نہیں تھی؟

بندر نہ ہو تو۔۔ ہنہ۔۔

" ہیلو مسٹر ایکس وائے زی! اگر مجھے پتہ ہوتا ناں کہ میری شادی تم سے ہو رہی ہے تو میں کبھی بھی ہاں نہ کرتی مگر قسمت نے پہلے کبھی ساتھ نہیں دیا تو اب کیوں دیتی اور نتیجہ تمہارے سامنے ہے۔اب ہم دونوں کچھ نہیں کر سکتے سوائے ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے۔تو بحث چھوڑ دیں اب؟ "

یہ سب کہتے ہوئے مجھے اپنے حلق میں مگرمچھ اٹکتے محسوس ہوئے تھے۔بحث چھوڑنا اور برداشت کرنا۔۔یہ الفاظ میرے منہ سے اچھے ہی نہیں لگتے تھے جیسے اب یہ سامنے کھڑا بندہ مجھے اچھا نہیں لگ رہا تھا۔بندر نہ ہو تو۔

" یہ تم نے زندگی میں پہلی ناقدانہ، عالمانہ اور عقلمندانہ بات کی ہے۔۔۔اب اسی خوشی میں بیڈ سے اترو سونا ہے مجھے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ نہ تو کوئی فلم ہے نہ ڈرامہ ! شرافت سے وہ تکیے اٹھاو بیڈ کے درمیان میں رکھواور جان بخشو میری۔آجاتے ہیں منہ اٹھا کر موڈ خراب کرنے۔" اپنا قالین جتنا بھاری لہنگا سنبھالتی میں بیڈ سے اتری تھی اور جاتے جاتے تکیہ اٹھا کر اس کے منہ پر مارنا نہیں بھولی تھی۔۔۔

! وہ یہ ڈزرو کرتا تھا

:-____________________________________

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے بد قسمتی کے بارے میں؛

! شعر ابھی یاد نہیں آرہا بعد میں بتاتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

قبولیت کی گھڑی کا واقعی پتہ نہیں ہوتا کاش مجھے پتہ چل جاتا میں اپنی زبان گدی سے ! کھینچ لیتا مگر یہ الفاظ نہ منہ سے نکالتا؛ہائے رے قسمت

ویسے وہ چڑیل بھی ٹھیک کہہ رہی تھی اب ہم ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے لیکن ہم کر سکتے ہیں۔ہم ایک دوسرے کا قتل کر سکتے ہیں اور جتنی زور سے اس نے تکیہ میرے منہ پر مارا تھا میں واقعی اس کا قتل کر سکتا ہوں

!۔۔

پہلے اس کا قتل کروں گا پھر اس انسان کا جس کی بددعا مجھے لگی ہے،ہاتھ تو لگے بس

!۔۔

اس ایک عمارہ کو تو میں برداشت کرلوں گا لیکن اس کے بھائیوں اور میرے سالوں کی جو پانچ پانچ پچیس سپاہیوں پر مشتمل فوج ہے اس کا میں کیا کروں؟

سر سید احمد خان نے بارہا اس بات پر زور دیا تھا کہ رسوم ورواج معاشرے کو تنزلی کی طرف لے جاتے ہیں،لیکن اس کے باوجود میری پانچ عدد بہنوں،پانچ عدد سالوں،دو عدد ماؤں (عمارہ کی امی پلس میری امی) نے ان کی بات پر کان نہ دھرے

اور شادی کے اگلے دن صبح کا ناشتہ میرے سسرال والوں کی طرف سے آیا اور یہ ناشتہ اس پوری فوج کے ہمراہ آیا تھا جن کے ساتھ ناشتہ تو مجھے کہیں نظر نہیں آیا

---!

ٹھیک ہے رسم کرنی ہے تو ڈھنگ سے کرو پورا ٹبر کون لاتا ہے بھئی ساتھ میں؟؟!

اور پھر پورے ٹبر کو کمرے میں کون بھیج دیتا ہے؟؟!

ایک وہ محترمہ ہیں جو آدھے گھنٹے سے واشروم میں بند میرے قتل کر پروگرام بنا رہی ہیں، ایک یہ بیس بچوں کا ٹبر ہے جو میرے اوپر مکھیوں کی طرح بھنبھنا رہا ہے

--!

اللہ مغفرت فرمائے میرے ابا حضور کی آج سمجھ آیا جوانی میں ہی کیوں اللہ کو پیارے ہو گئے تھے وہ---!

:-____

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں جانتی تھی آج امی اور بھائی وِد پوری فوج ناشتہ لے کر آئیں گے تبھی جلدی اٹھ گئی تھی، مگر امی مجھ سے بھی جلدی اٹھ گئی تھیں۔ تبھی جب میں فریش ہو کر نکلی تو جو منظر مجھے دیکھنے کو ملا وہ مضحکہ خیز تو تھا ہی لیکن میرے خوفناک مستقبل کی نشاندہی بھی کر رہا تھا۔!

میرے سرتاج (ٹوٹا پھوٹا لولا لنگڑا تاج۔۔ ہنہ۔۔۔!) پوری فوج کے درمیان گھرے ہوئے تھے!

ماموں آج ہم سب کو گھمانے لے جائیں گے ناں دیکھیں حیدر میرا نیا دوست بنا ہے اسی خوشی میں!

انکل آپ کی گھڑی کتنی پیاری ہے میں لے لوں؟

انکل آپ کے موبائل میں گیم ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماموں امی کہہ رہی ہے جلدی نیچے آئیں حذیفہ کو انڈہ کھانا ہے اور انڈے ختم ہو گئے ہیں۔۔!

بلا بلا بلا۔۔۔!

زندگی میں پہلی بار مجھے اس بے چارے پر ترس آرہا تھا اور شاید اب یہ روز روز ہونا تھا۔۔روز بہ روز ہونا تھا۔۔۔!

"چلو بچوں اپنے ماموں پلس انکل کو چھٹی دو اب، یہ فریش ہو کر آئیں پھر انہیں انڈے لینے جانا ہے۔" تالی بجا کر کہتے ہوئے بمشکل میں نے اپنی ہنسی روکی تھی۔ وہ میری بات پر اندر تک جل کر کوئلہ ہو چکا تھا میں جانتی تھی۔۔!

www.novelsclubb.com

:-________________________________

میری زندگی چند تبدیلیوں کے بعد واپس اپنے ڈگر پر چلنے لگی تھی، وہ ڈگر جو اوپر نیچے ٹیڑھا میڑھا بل کھاتا جھٹکے دیتا تھا۔۔۔بد تمیز زندگی۔۔۔!

میں نے اپنی بائیک بیچ کر گاڑی لے لی تھی اور عنقریب میں اس گاڑی کے آگے گدھا لگا کر اسے گدھا گاڑی بنانے والا تھا، وجہ یہ پوری فوج تھی جسے میں اسکول چھوڑنے جاتا تھا جن میں اب میری ایک عدد بیوی اور ان کے ڈھیروں بھتیجے بھتیجیاں شامل تھے۔۔۔!

"سنو کیا اس فوج کا کوئی اور بندوبست نہیں ہو سکتا؟ دیر ہو جاتی ہے یار آفس کے لئے!!" میں بکرے کی طرح اس کے آگے منمنایا تھا!

ہائے رے زندگی کے نشیب و فراز۔۔!

"مجھے واقعی تم سے ہمدردی ہے لیکن میں کچھ نہیں کر سکتی، اس پوری فوج کو میری عادت ہے!"

www.novelsclubb.com

ہنہ کاش مجھے قتل کرنے کی عادت ہوتی۔۔ کاش میں قاتل ہوتا۔۔۔!

"کاش تم خود کشی کر لیتے۔۔!" وہ مہارت سے مجھے تپا گئی تھی اور میں ہمیشہ کی طرح اندر تک تپ گیا تھا۔۔۔!

"کاش اس مشورے پر تم عمل کر لو میری زندگی سہل ہو جائے گی۔"

"جس کا کام اسی کو ساجھے۔" ایک ادا سے اپنے بالوں کو جھٹکتی جھک کر اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتی وہ گاڑی سے اتری تھی۔ پوری فوج اب اللہ حافظ کہتی اسکول کے اندر جا رہی تھی۔ میں گاڑی آگے بڑھانے لگا تھا جب وہ جاتے جاتے رکی۔ لبوں پر شریر مسکراہٹ سجائے مجھے دیکھا پھر کھڑکی کے پاس جھکی۔

"اگر تم نے خود کشی نہ کر لی تو ہم شام میں ریستوران میں ملیں گے، آج پوری فوج کو تمہاری طرف سے ٹریٹ دے رہی ہوں۔۔!"

وہ جا چکی تھی۔۔۔ مجھے اپنے قتل پر مجبور کر کے وہ جا چکی تھی۔۔۔!

پوری فوج۔۔!

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پچیس پچیس پچاس کی فوج اس میں دس دودھ پیتے بچوں اور چند گود کے بچوں کو

! نکال کر بھی پچیس سپاہی تھے میری جیب خالی کرنے کے لئے۔۔۔

!!! الٰہی رحم فرما۔۔۔

:-_______________________________

! صبح اسے تپا کر مجھے جو مزہ آیا تھا ناں وہ نا قابل بیان ہے۔۔۔

ٹھیک ہے وہ مجھے اچھا نہیں لگتا مگر جب وہ غصے سے لال ہوتا ہے ناں تب وہ مجھے اچھا لگتا ہے اور تب بھی جب وہ خودکشی کرنے کے لئے مکمل تیار ہوتا ہے۔۔ بس میں اسے روک لیتی ہوں (شریف بیوی یو نو ناں۔۔۔!)

www.novelsclubb.com

آج شام میں پوری فوج کے ساتھ ریستوران میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی،

! اسے آنا تھا اسے آنا پڑے گا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کبھی آپا کا یہ طعنہ نہیں سننا چاہے گا کہ اکلوتا ماموں ہو کر بھی ہمارے بچوں کے سروں پر ہاتھ نہیں رکھتا وہ۔۔۔!

اور وہ آ چکا تھا۔۔۔!

مرحبا۔۔!" دنیا بھر کی معصومیت چہرے پر سجائے اس نے کہا تھا۔ سمجھنا " مشکل تھا اس نے ہمیں مرحبا کہا تھا یا موت کو۔۔!!

"خودکشی کے لئے تیار ہو؟ "

"میرے زخموں پر نمک مت چھڑکو عمارہ۔۔! "

"کالی مرچوں کی اجازت ہے؟ !"

"تمہارے قتل کی اجازت ہے؟ !"

"خودکشی کا اچھا طریقہ ہے یہ۔۔! "

"ماموں پھپھو ہم بھی ہیں۔۔! "

www.novelsclubb.com

آہ کتنی معصومیت تھی حمزہ کے چہرے پر۔ کتنے معصوم ہوتے ہیں ناں یہ بچے۔۔۔

!لوگوں کو خودکشی پر مجبور کر دیتے ہیں۔۔۔ جسٹ واو۔۔۔۔

:-____

آج بڑی آپا کو ان کے میکے چھوڑ کر، آفس کے لنچ ٹائم میں ان کے بچوں کے لنچ

اسکول پہنچا کر، آپی کو گھر چھوڑ کر اور باجی کے ساتھ بازاروں میں گھوم کر میں رات

!دس بجے گھر آیا تھا۔۔

!مبارک ہو تم ماموں بننے والے ہو۔۔۔!" یہ مذاق تھا لٹرلی یہ مذاق تھا۔۔۔ "

" یہ مذاق ہے؟ "

www.novelsclubb.com

مذاق کی کیا بات ہے اس میں۔ اللہ نصیب اچھے کرے میری بیٹیوں کے بہت "

خوش نصیب ہیں سب۔" کتنی معصوم تھیں ناں میری امی۔۔ اور اسی معصومیت کی

!وجہ سے ابا جوانی میں ہی چلے گئے۔۔

استغفر اللہ۔۔۔

" یہ کون سی والی آپی ہیں اب؟ "

!ناعمہ کی بات کر رہی ہوں۔۔ "

ارے ارے لڑکے کہاں چلے؟" امی مجھے واپس پلٹتا دیکھتی پریشان ہوئی تھیں۔

بہبود آبادی والوں کو جگانے۔۔!" میرے جواب پر ایک جوتا اڑتا ہوا مجھے لگا "
تھا۔

" !شرم ہے تم میں۔بہن کو مبارک دینے کے بجائے یہ حرکتیں ہیں۔۔۔ "

بیوی والا ہوں اب تو نہ ماریں۔۔" میں جھنجھلایا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے میں چلتے نظر آو تم مجھے۔۔!" زبردست گھوری سے نوازتیں وہ "
!اپنے کمرے میں جا چکی تھیں اور میں اپنی کمر سہلاتا اپنے کمرے میں۔۔

"عمارہ کیا تم میری طرف سے بہبود آبادی والوں کو خط لکھ سکتی ہو؟" کمرے میں داخل ہوتے ہوئے میں نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"وہی کر رہی ہوں۔۔ آج امی نے بتایا ہے میں پھپھو بننے والی ہوں۔" وہ تقریبا رو دینے کو تھی۔

اور۔۔۔ یہی وہ وقت تھا جب مجھے لگا تھا ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ فٹ تھے۔۔ وہ میرا دکھ سمجھ سکتی تھی میں اس کا۔۔ یوں ہم دونوں ایک دوسرے کے سامنے رو بھی سکتے تھے۔۔ ہم بہبود آبادی والوں کو خط بھی لکھ سکتے تھے۔۔!

اسے پانی کا گلاس پکڑاتے ہوئے اور اسے تسلی دیتے ہوئے میں دل میں سوچ رہا تھا کہ میری نسل میں سے کوئی بہن پانچ بھائیوں میں اکلوتی نہیں ہو گی اور کوئی بھائی پانچ بہنوں میں اکلوتا نہیں ہو گا۔۔!

اینڈ دیٹس اٹ۔۔۔!

WWW.NOVELSCLUBB.COM

#دو_سرپھرے#

#حصہ_سوم#

#فاطمہ_لغاری#

میں حیران تھی بے حد حیران، بے یقینی کی حد تک حیران۔۔ بابا کی کہی گئی بات میرے لئے نا قابل یقین تھی۔ مجھے لگ رہا تھا جیسے تپتے صحرا میں ایک سایہ دار شجر مل گیا ہو مجھے اور میں متذبذب سی کھڑی اس کی یہاں موجودگی پر یقین کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔۔۔

یقیناً آپ کو میری بات سمجھ میں نہیں آرہی ہو گی۔۔ چلیں شروع سے بتاتی ہوں

www.novelsclubb.com

۔۔

میرا نام ہدیٰ ہے۔ ہدیٰ بخاری۔۔۔ میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی ہوں مگر میرے ماں باپ اکلوتے نہیں ہیں۔۔ میرے ایک تایا تھے وہ اب بھی ہیں مگر اب

وہ "میرے" نہیں ہیں۔۔۔ میرے ماموں بھی ہیں اور پھپھو بھی ہیں۔۔ مگر جو میرا تھا وہ میرا نہیں ہے یہی وجہ ہے میں اس بھری دنیا میں تنہا ہو گئی۔۔

ہم ساتھ رہتے تھے۔۔ بابا اور تایا، امی اور تائی۔۔ میں اور۔۔ اور وہ۔۔۔ ہدیٰ بخاری اور عمر بخاری۔۔! وہ میرا پارٹنر تھا کرائم پارٹنر۔۔ لفظ "تھا" کو ذہن میں رکھئے گا۔۔! ہم ہمیشہ سے ساتھ تھے مگر ہمیشہ ساتھ نہ رہ سکے۔۔۔ وہ میرا واحد دوست تھا، میں اکلوتی تھی مگر وہ میرا بھائی بن کر میرے ساتھ کھڑا تھا۔

مجھے آج بھی یاد ہے جب عیدین کے مواقع پر سب اکھٹے ہوتے تو سب کزنز اپنی ٹیم بناتے تھے اور ہم دونوں اپنی۔۔ ہم دو سب پر بھاری ہوتے تھے۔ وہ میرے لئے لڑتا تھا میں اس کے لئے اور دھاندلی کر کے ہم جیت جاتے تھے۔۔ اور ہمیشہ کی طرح۔۔ ہر جیت کے بعد۔۔ کسی فاتح کی طرح مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے ہم ہینڈ شیک (مصافحہ) کرتے تھے: میں کہتی تھی "فرینڈز"۔۔ وہ کہتا تھا "فار ایور۔۔!" ہر لڑائی کا اختتام ہماری دوستی کا نیا آغاز ہوتا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکول میں۔۔کوایجیکیشن کی وجہ سے پیش آنے والے مسائل کی وجہ سے دل برداشتہ ہو کر جب میں کسی کونے میں بیٹھی رو رہی ہوتی تھی تو وہ میرے پاس آکر کہتا تھا: "گرل تم ہمیشہ اپنے بھائی کو بھول جاتی ہو۔ میں تمہیں یہی یاد دلانے کے لئے ابھی تمہیں تنگ کرنے والوں کا منہ توڑ کر آتا ہوں ڈانٹ وری۔" میں ہنس دیتی تھی وہ ایک مسکراتی نگاہ مجھ پر ڈال کر لوگوں کا منہ توڑنے چلا جاتا تھا۔۔

وہ میرے آنسو نہیں پوچھتا تھا، وہ ان آنسوؤں کا باعث بننے والوں سے نمٹتا تھا ۔۔۔وہ اوپری چیزیں ٹھیک کرنے کا قائل نہیں تھا، وہ برائی کو جڑ سے اکھاڑ دینے والوں میں سے تھا۔۔۔وہ ایک ایسا ہی دن تھا۔۔۔میں رو رہی تھی وہ میرے پاس آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے میں تمہارا سگا بھائی نہیں ہوں لیکن یقین کرو ہڈی میں تمہارے لئے تمہارے سگے بھائی سے بھی لڑ لیتا اگر وہ ہوتا تو۔۔تم ٹھہرو میں بس ابھی آیا۔" میں ہنس دی تھی۔۔میں جانتی تھی وہ کہاں جا رہا تھا۔۔۔!وہ گیا اور واپس آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے کالے بال مٹی سے اٹے تھے اور شرٹ کے بازو کہنیوں تک چڑھے ہوئے تھے۔۔ ہونٹ پر کسی نے مکامارا تھا وہاں خون کا ننھا قطرہ چمک رہا تھا۔۔ مجھے بیک وقت اس پر ہنسی بھی آئی تھی اور اپنے اس بھائی پر ٹوٹ کر پیار بھی آیا تھا۔

فرینڈز۔۔! میں نے ہاتھ بڑھایا تھا۔۔ فار ایور۔۔! اس نے میرا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

ہمارے بالکل سامنے سے۔۔۔ دو گاڑیاں بیک وقت اسکول کے دروازے کے باہر رکی تھیں۔۔ بابا نے میرا بایاں ہاتھ تھاما تھا اور تایا نے اس کا بایاں ہاتھ۔۔ ہم دونوں حیران تھے۔۔ عموماً ہمیں لینے بابا یا تایا میں سے کوئی ایک آتا تھا مگر اب دونوں کی موجودگی ہمیں کھٹکی تھی۔۔

چلو ہدیٰ۔۔" بابا کی آواز میں غصہ تھا۔۔ اجنبیت تھی۔۔ انہوں نے میرا دایاں " ہاتھ عمر کے ہاتھ سے چھڑوایا تھا۔۔ ہم دونوں سہم گئے تھے۔۔ بابا مجھے لے کر جا رہے تھے۔۔ اسکول کا گیٹ پار کرتے ہوئے میں نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا جو تایا کا ہاتھ چھڑاتا بھاگتا ہوا ہماری طرف آ رہا تھا۔ تایا نے اسے پیچھے سے جا لیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پاگل مت بنو عمر! ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے اب۔۔" اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک زوردار تھپڑ اس کے گال پر رسید کیا تھا۔اس کی وہ بڑی بڑی آنسوؤں سے بھری آنکھیں مجھے آج بھی یاد ہیں۔۔وہ آخری تاثر تھا اس کا جو میری یادداشت میں محفوظ ہو گیا تھا۔۔۔آج بھی اس کا لال گال اور نم آنکھیں تصور کرتی ہوں تو۔۔۔۔۔کاش تایا اسے تھپڑ نہ مارتے۔۔۔کاش!!

ہم دونوں دوبارہ نہیں ملے۔

بابا اور تایا کی لڑائی کے نتیجے میں دو خاندان ٹوٹ گئے۔خاندانی لڑائیوں میں انہوں نے اپنے بچوں کی مسکراہٹ کو آگ میں جھونک دیا۔۔۔!میں اس وقت دس سال کی تھی آج انیس کی ہوں۔۔ان نو سالوں میں۔۔میں اس سے نہیں ملی۔۔وہ بڑا ہو گیا ہو گا ناں؟ بالکل بڑے بھائی کی طرح لگتا ہو گا اب تو؟؟

میرے سوالوں کا جواب کسی کے پاس نہیں ہے۔۔۔

میرے دوسرے کزنز مجھ سے ملنے آتے ہیں مگر کوئی اس کے بارے میں بات نہیں کرتا۔امی نے سب کو منع کر دیا ہے۔۔انہیں لگتا ہے مجھے موو آن کر لینا چاہیے ۔۔

وہ جس کی اور میری رگوں میں ایک ہی خون دوڑ رہا ہے، جو میرے لئے بھائیوں سے بڑھ کر ہے مجھے اسے بھول جانا چاہئے، ہے ناں فنی؟! انہیں غصہ ہے مجھ پر کہ میں عمر کی وجہ سے کسی کو دوست نہیں بناتی۔۔کسی سے بات نہیں کرتی میں نے ہنسنا کھیلنا بولنا چھوڑ دیا ہے۔۔۔حتی کہ آخری بار میں روئی کب تھی مجھے یہ بھی یاد نہیں۔۔۔!

میں انہیں کیسے بتاوں انہوں نے جائیداد کے جھگڑوں میں اپنی اولاد کی خوشیوں کا سودا کیا تھا۔۔آج ان کے پاس سب کچھ ہے مگر ان کی اولاد خوش نہیں ہے۔۔۔ خاندانی سیاست نے ہم سے ہمارا بچپن چھین لیا۔۔ایک دوست سے اس کا دوست چھین لیا۔۔۔ھدیٰ سے عمر چھین لیا۔۔۔آج۔۔۔نو سالوں بعد۔۔۔ بابا تایا سے

ملے۔۔انہوں نے تایا سے معافی مانگی۔۔اور دونوں کے درمیان صلح ہوگئی۔۔ بابا اور امی حج پر جا رہے ہیں اور مجھے تایا کے گھر چھوڑ رہے ہیں۔۔وہ گھر۔۔ جہاں ہم دونوں نے ساتھ بچپن گزارا تھا۔۔وہ گھر جہاں آج بھی وہ تھا۔۔

وہ۔۔۔

عمر بخاری۔۔۔!

:-______________________________

امی نے آج مجھے اس کے آنے کی خبر سنائی ہے، میں حیران ہوں اور بے یقینی کی آخری حدوں کو چھو رہا ہوں۔چچا اچانک نو سال بعد کیسے جھک گئے ؟اور۔۔۔اور وہ سچ میں آ رہی ہے ؟شاید آپ کو میری باتیں سمجھ میں نہیں آ رہی ہو نگی۔۔ چلیں شروع سے بتاتا ہوں۔

میرا نام عمر ہے۔عمر بخاری۔۔!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا ہوں؛ جیسے وہ چچا کی اکلوتی بیٹی ہے۔ مجھے بہنیں اچھی لگتی تھیں مگر میری کوئی بہن نہیں تھی، اسے بھائی اچھے لگتے تھے مگر اس کا کوئی بھائی نہیں تھا۔ ہم دونوں دوست۔۔ پھر بہن بھائی بن گئے سگوں سے بڑھ کر۔۔!

سب ٹھیک تھا۔۔ سب بہت ٹھیک تھا مگر پھر سب ٹھیک نہیں رہا۔۔۔ وہ چلی گئی

۔۔۔

وہ میری واحد دوست تھی، میں پھر کبھی کسی کو دوست نہیں بنا سکا۔۔۔!

اور آج وہ آرہی ہے۔۔ وہ بدل گئی ہو گئی ناں؟ یہ بھی ممکن ہے اب تک وہ مجھے بھول بھی چکی ہو؟ اور اس کے بہت سے دوست بھی ہوں، ہو سکتا ہے ناں؟

www.novelsclubb.com

میں انہی سوچوں میں گھر اندر آیا تھا جب لاونج میں داخل ہوتے ہوئے میں ٹھٹھک کر رکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے عمر آگئے تم، ہدیٰ بھی ابھی پہنچی ہے۔" یہ الفاظ بعد میں میری سماعت سے ٹکرائے تھے پہلے میری نظریں اس کی طرف اٹھی تھیں۔۔

وہ واقعی بدل چکی تھی۔۔!

ہلکے نیلے رنگ کے گاؤن پر سیفد حجاب کئے وہ ساکت کھڑی مجھے دیکھ رہی تھی۔۔

اور تب مجھے احساس ہوا تھا کہ صرف وہ نہیں بدلی تھی میں بھی بدلا تھا۔۔ ہم بڑے ہوگئے تھے۔۔ ہم پہلے کی طرح ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے نہیں تھے۔۔

وقت نے ہمیں ایک دوسرے کے لئے اجنبی بنادیا تھا۔۔۔!

"کیسی ہو؟" بہت مشکل سے میں پوچھ پایا تھا۔

"ٹھیک، تم کیسے ہو؟" وہ ٹھیک نہیں تھی۔ یہ اس کا جواب نہیں تھا۔۔۔!

"میں بھی ٹھیک۔۔" میں ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔ وہ بھی مسکرائی تھی۔۔ یہ ہمارا انداز نہیں تھا۔!

www.novelsclubb.com

:-____

یہ اس کا جواب نہیں تھا، وہ ٹھیک نہیں تھا۔۔اور جانتے ہیں وہ بدل گیا تھا۔وہ بڑا ہو گیا تھا۔۔۔ہم بڑے ہو گئے تھے۔۔!

اور۔۔۔اور۔۔۔۔ہم مسکرا دئے۔

مجھے یہاں آئے دو سرا دن تھا۔امتحان سر پر تھے،اور پڑھنے کا دل نہیں کرتا تھا۔سر میں درد رہنے لگا تھا،خاموش طبع میں ویسے ہی تھی اب تو امی ابو بھی نہیں تھے،اس گھر میں اکیلے میں بہت ان فٹ محسوس کرتی تھی۔۔شام کو دل بہلانے کے لئے میں بالکونی میں آگئی۔میں اسی کمرے میں رہ رہی تھی جہاں میں بچپن میں رہتی تھی۔تائی بتا رہی تھیں عمر نے اس کمرے کو ہاتھ نہیں لگانے دیا تھا کسی کو۔۔اس کا کمرہ آج بھی وہی تھا میرے کمرے کے برابر میں۔۔دونوں کمروں کی بالکونی ایک

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہی تھی جہاں بیٹھ کر ہم شام کو چیز کھاتے تھے اور حسب عادت خالی ریپرز پڑوسیوں کی بالکونی میں پھینک دیتے تھے۔

اس شام بھی ہم یہی کرنے میں مصروف تھے جب اچانک پیچھے سے ہمارا ایک کزن آیا۔اپنی سلانٹی کو بچانے کی خاطر میں نے اسے پڑوسیوں کی بالکونی میں پھینک دیا۔

"پاگل لڑکی یہ کیا کیا؟ سلانٹی کے دو دانے اسے دے دیتیں مگر تم نے تو پوری سلانٹی ہی خطرے میں ڈال دی۔" وہ میرے لئے واقعی پریشان تھا۔۔کچھ دیر کی سوچ بچار کے بعد ہم نے ایک پلان بنایا اور تھوڑی دیر بعد اس پلان کے تحت ہمارا وہ کزن اب ہماری بالکونی سے پڑوسیوں کی بالکونی میں چھلانگ لگا رہا تھا۔ریلنگ پر لگے تیل کی وجہ سے اس کا پاؤں پھسلا اور وہ دھڑام سے نیچے گرا۔۔ کتنی ہڈیاں ٹوٹی تھیں اس کی؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر یہ مر جاتا ہدیٰ تو میں یہ کہہ کر خود کو تسلی دیتا کہ یہ تمہاری سلانٹی کی راہ میں قربان ہوا ہے۔" کسی نے میرے کان کے پاس سرگوشی کی تھی۔۔میں بے اختیار ہنس دی تھی۔۔

میں اب بھی اس کی بات یاد کر کے ہنس دی تھی۔میرے پاس ان یادوں کے علاوہ کچھ نہیں بچا تھا کچھ بھی نہیں۔۔۔!

:-____

اسے ہنستا دیکھ کر مجھے عجیب لگا تھا۔۔وہ کچھ یاد کر کے ہنسی تھی اس بات سے انجان کہ اپنے کمرے کی جانب سے بالکونی میں۔۔میں بھی کھڑا تھا۔کچھ دیر پہلے میں سوچ رہا تھا ہم دونوں بدل گئے ہیں۔اس کے نئے دوست بن گئے ہونگے۔۔مگر اب مجھے لگ رہا تھا میں غلط ہوں۔۔کیونکہ ایسی ہی اداس شاموں میں۔۔۔سردیوں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کی راتوں میں۔۔۔میں بھی اسی طرح ماضی کو یاد کر کے ہنستا تھا۔۔ہمارے پاس بس یہی بچا تھا۔۔۔!

اگلے دن میں سر درد کی وجہ سے چائے بنانے نیچے آیا تھا مگر وہ مجھ سے پہلے کچن میں موجود تھی۔اگر میں اسے نظرانداز کر کے اپنے لئے الگ سے چائے بنانے کھڑا ہو جاتا تو یقیناً اسے برا لگتا۔یہی سوچ کر میں پلٹ گیا۔۔۔مگر پھر کچھ اور سوچ کر میں واپس مڑا۔۔

"میرے لئے ایک کپ چائے بنادو گی ہدیٰ؟"" میں بس یہ دیکھنا چاہ رہا تھا کہ وہ کیسی چائے بناتی ہے ورنہ میں اپنے لئے چائے بناتا رہتا ہوں اچھا۔۔۔!!!

"ہاں، یہ بن گئی بس۔" وہ کیبنٹ سے کپ نکالنے لگی۔اس نے کپ میں چائے ڈالی، کپ ٹرے میں رکھا اور ٹرے مجھے پکڑا دی۔

"شکریہ۔"

!نوازش۔۔۔!" یہ بھی ہمارا انداز نہیں تھا۔۔ "

:-

اس گھر میں مزید رہنا میرے لئے مشکل ہو رہا تھا۔ وہ بھائی تھا ناں؟ بھائی تو بہنوں کے لاڈ اٹھاتے ہیں۔ اسے آنا چاہیۓ میرے پاس اور ہاتھ بڑھانا چاہیۓ۔ اس کو نئے دوست مل گئے تھے شاید تبھی وہ ہماری دوستی کو بھول گیا تھا۔۔ لیکن خون کی کشش تو دوستی پر بھاری ہوتی ہے ناں؟؟

میں بس خود کو تسلی دے رہی تھی۔۔ میں کیا کرتی مزید مجھے سمجھ نہیں آ رہا۔ میں کچن میں جاتی ہوں مجھے ہدیٰ اور عمر کسی شرارت میں ملوث نظر آتے ہیں۔ میں اپنے کمرے میں ہوتی ہوں مجھے ہدیٰ اور عمر ایک دوسرے کو کہانیاں سناتے نظر آتے ہیں۔ میں اب لاونج میں بیٹھی ہوں تو مجھے عمر کو بالوں سے پکڑ کر باغیچے کی طرف لے کر جاتی ہدیٰ نظر آ رہی ہے۔۔!

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماضی کے منظر ایک ایک کر کے میرے سامنے آرہے ہیں۔ہم دونوں ایک سازش تیار کرنے کے بعد اپنے چھوٹے کزن کے پاس گئے تھے۔

"تمہارے کان کے علاج کے لئے امی نے یہ تیل بھیجا ہے۔اسے کان میں ڈالو ٹھیک ہو جاؤ گے۔بلکہ آؤ میں ڈالتا ہوں۔"عمر نے آگے بڑھ کر "مٹی کا تیل"حمزہ کے کان میں انڈیلا تھا۔سامنے سے آتی تائی کی چیخیں بلند ہوئی تھیں۔ہم دونوں نے ایک ساتھ باہر کی طرف دوڑ لگائی تھی۔۔۔!

منظر بدلا تھا۔

"یہ کیا ہے؟"حمزہ ہاتھ میں عمر کا کٹر لئے الٹ پلٹ کر دیکھ رہا تھا۔

"یہ کٹر ہے۔"

www.novelsclubb.com

"نیل کٹر؟"اور یہیں عمر نے رک کر مجھے دیکھا۔ہم نے آنکھوں کے اشاروں سے بات کی اور اب عمر حمزہ کو سمجھا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں یہ نیل کٹر ہے دیکھو اسے ناخن پر رکھ کر ایسے زور سے چلاو ناخن کٹ جائے گا۔" حمزہ نے یہی کیا تھا اور نتیجتاً اس کی بلند ہوتی چیخوں کا گلا گھونٹنے کے لئے میں نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

"حمزہ امی سو رہی ہیں تم انہیں جگا دو گے۔ آو میں پٹی کروں تمہاری۔" میں اسے لئے کچن میں آئی تھی۔ پٹی پر لال مرچیں اور لیموں چھڑک کر میں اس کی طرف مڑی اور کس کر پٹی اس کے ہاتھ پر باندھ دی۔ اب کی بار اس کی بلند ہونے والی چیخوں کو کوئی نہیں روک پایا تھا۔۔!!

ہر جگہ ہم دونوں تھے۔۔۔ میں کن کن یادوں کو کھنگالتی؟؟ میں کن کن پر ہنستی؟؟؟ کیا سب کچھ پہلے جیسا نہیں ہو سکتا تھا؟

www.novelsclubb.com

:-____

میں بیڈ پر رکھی کرسی پر چڑھ کر اس کے کمرے کا پنکھا صاف کر رہا تھا جب اس نے اچانک کرسی کو دھکا دیا تھا۔ میں منہ کے بل فرش پر گرا تھا۔

"ایک تو پنکھا صاف کر کے دے رہا ہوں اوپر سے مجھے ہی لنگڑا کرنے کے چکر میں ہوں، اٹس ناٹ فیئر ہدیٰ۔۔۔!"

"سوری تم دوبارہ چڑھو اب نہیں کروں گی۔" اس نے معصومیت سے پلک جھپکی تھی۔ میں دوبارہ چڑھا تھا اس نے دوبارہ یہی کیا تھا۔۔!

مجھے یاد ہے ہماری آخری شرارت پڑوسی کی گاڑی کا شیشہ توڑنے والی تھی۔۔۔ اس کے بعد وہ چلی گئی تھی۔۔!

مگر اب وہ آگئی تھی اور ثبوت برابر والے کمرے سے آتیں اس کی چیخیں تھیں۔

میں ایکدم اس کے کمرے کی طرف بھاگا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عمر چھپکلی۔۔۔!!"میرے دروازہ کھولنے پر وہ چلائی تھی۔دروازے سے لگی چھپکلی دھڑام سے فرش پر گری تھی اور فوراً سے بیڈ کے نیچے بھاگی تھی۔میں نے حیرت سے اسے دیکھا۔

" تم اس سے ڈر رہی تھیں جو تم سے ڈر رہی ہے؟ "

ڈرنے والی بات ہے،میں دروازہ کھول رہی تھی جب اچانک وہ نظر آئی۔"وہ بیڈ پر چڑھ کر کھڑی مجھے گھور رہی تھی۔

اچھا ریلیکس گئی وہ۔"میں نے اسے تسلی دینی چاہی۔"

" !!بیڈ کے نیچے ہے وہ۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

" کیا چاہتی ہو ہدیٰ؟"

میرے لئے تھوڑا سا ثواب کما لو پلیز۔۔۔!!"میں نے منہ پھلا کر اسے دیکھا "تھا۔تھوڑی دیر بعد میں چھپکلی کے قتل کی کوششوں میں مصروف تھا۔اللہ اللہ کر

کے چھپکلی کی روح پرواز ہوئی تو میں اسے ٹھکانے لگانے باہر چلا گیا اور جاتے جاتے اسے ڈرپوک کہنا نہیں بھولا تھا۔اسے یہ لفظ بری طرح سے چبھتا تھا میں جانتا تھا

!۔۔

"خود کو کسی تیس مار خان کی اولاد مت سمجھو عمر بخاری۔۔!" وہ میرے پیچھے

!چلائی تھی۔۔

!ہم نہیں بدلے تھے۔۔یہی ہمارا انداز تھا۔۔

:-____

ٹھیک ہے اس نے میرے لئے اس چھپکلی کو مارا لیکن اسے یہ حق نہیں ہے وہ مجھے

!ڈرپوک کہے۔خود ہو گا چمچٹا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے میرے لئے چھپکلی کو مارا۔۔۔ مجھے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ یہ میرا فرض ہے اور اس کا حق۔۔۔!

اور اسی لئے میں گرما گرم چائے بنا کر اب اس کے کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔

وہ بیڈ پر بیٹھا کوئی کتاب پڑھ رہا تھا۔ مجھے آتا دیکھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"بیٹھ جاؤں؟" میرے پوچھنے پر اس نے سر کو جنبش دی۔

"چھپکلی کو مارنے کے لئے تھینک یو۔۔!"

اس کی بات عجیب تھی وہ چھپکلی کو مارنے کے لئے تھینک یو کہہ رہی تھی۔۔

بے اختیار میرے منہ سے نکلا تھا؛ نمونی۔۔!

(جسے وہ سن نہیں سکی تھی)

"عمر۔۔" میں نے کافی ہمت کر کے اسے بلایا تھا۔

"ہدیٰ؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کاش یہ سب نہ ہوا ہوتا۔۔"وہ افسوس کر رہی تھی۔

"ہم آج بھی اچھے دوست ہوتے۔"میں نے جملہ مکمل کیا تھا۔

"کیا ہم نہیں ہیں؟"وہ نم آنکھوں سے مجھے دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔میں اسے دیکھ کر رہ گیا۔

"کیا ہم ہیں؟"جانے کیوں مجھے اپنی آنکھوں میں نمی جمع ہوتی محسوس ہو رہی تھی۔مجھے نہیں رونا تھا میں کیسے رو سکتا تھا؟؟!

"میں نے تمہیں یاد کیا۔میں نے اپنے بھائی کو یاد کیا۔۔۔ہم بہن بھائی تو ہیں ناں؟!"اس کے گالوں پر آنسو گر رہے تھے۔وہ نم ہو رہے تھے۔

"تمہارا اور میرا "ہم" ہونا ثبوت ہے اس بات کا ہدیٰ۔"ہم دونوں رو رہے تھے۔فرق صرف اتنا تھا کہ میری آنکھیں نم ہو رہی تھیں،اس کے آنسو بہہ رہے تھے۔میں خود کو رونے سے روک رہا تھا وہ روک نہیں پا رہی تھی۔۔!

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھائی تو بہنوں کے لاڈ اٹھاتے ہیں، تم نے ہاتھ نہیں بڑھایا۔۔۔!" وہ اب شکوہ کر رہی تھی۔

"ہاتھ ہمیشہ تم بڑھاتی تھیں ہدیٰ۔۔ میں اسے تھامتا تھا۔۔!" وہ چونکی تھی۔۔ یہ اہم بات وہ بھول گئی تھی۔۔ ہم دونوں چند ثانیے خاموش رہے۔۔

"فرینڈز؟" اس نے میری طرف ہاتھ بڑھایا۔

"فارایور۔۔!" میں نے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔ نم آنکھوں سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے ہم سوچ رہے تھے کہ اس بار کسی کی گاڑی کا شیشہ نہیں ٹوٹے گا۔۔ اس بار کچھ اس سے بھی برا ہونے والا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!حمزہ۔۔۔

!اس کے قتل کے مشن کو ہم پورا کرنے والے تھے۔۔

ہم۔۔۔۔

عمر بخاری۔۔۔۔

!ہدیٰ بخاری۔۔۔

♥ ---- ختم شد ----♥

www.novelsclubb.com